عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ہفت روزہ

ختم نبوت

INTERNATIONAL URDU WEEKLY KHATM-E-NUBUWWAT KARACHI PAKISTAN

جلد: ۲۱ | ۱۰تا۱۶/شعبان المعظم ۱۴۲۳ھ بمطابق ۱۸تا۲۴/اکتوبر ۲۰۰۲ء | شمارہ: ۲۱

قوتِ ایمانی اور انفرادی اصلاح کی ضرورت

امریکا میں توہینِ رسالتؐ کے واقعات میں تسلسل

محدث العصر حضرت علامہ محمد یوسف بنوری نور اللہ مرقدہ

محسن انسانیت صلی اللہ علیہ وسلم کی کردار کشی کی مذموم مہم

Email: editorkn@yahoo.com

Website: http://www.khatme-nubuwwat.org

''خاتم النبیین'' کا صحیح مفہوم وہ ہے جو قرآن وحدیث سے ثابت ہے:

س:...... ایک بزرگ نے ''خاتم النبیین'' یا لفظ ''ختمیت'' کی تشریح کرتے ہوئے لکھا ہے:

''اسلام کو ''خاتم الادیان'' کا اور پیغمبر اسلام کو ''خاتم الانبیأ'' کا خطاب دیا گیا ہے۔ ''ختمیت'' کے دو معنی ہوسکتے ہیں: ایک یہ کہ کوئی چیز ناقص اور غیر مکمل ہو اور وہ رفتہ رفتہ کامل ہوجائے دوسرے یہ کہ وہ چیز نہ افراط کی مد پر ہو نہ تفریط کی مد پر بلکہ دونوں کے درمیان ہو جس کا نام اعتدال ہے۔ اسلام دونوں پہلوؤں سے خاتم الادیان ہے۔ اس میں کمال اور اعتدال دونوں پائے جاتے ہیں۔ رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ میں اس عالیشان عمارت کی آخری اینٹ ہوں جس کو گزشتہ انبیأ تعمیر کرتے آئے ہیں۔ یہ اسلام کے کمال کی طرف اشارہ ہے اسی طرح قرآن مجید سے کہ مذہب اسلام ایک معتدل اور متوسط طریقہ کا نام ہے اور مسلمانوں کی قوم ایک معتدل قوم پیدا کی گئی ہے اس سے اسلام کے اعتدال کا ثبوت ملتا ہے۔''

کیا خاتم النبیین کا یہ مفہوم صحیح ہے؟ اور کیا سبھی فرقوں کا اس پر اتفاق ہے؟ برائے کرام رہنمائی فرما کر ممنون فرمائیں۔

ج:...... ''خاتم الانبیأ'' کا وہی مفہوم ہے جو قرآن وحدیث کے قطعی نصوص سے ثابت اور امت کا متواتر اور اجماعی عقیدہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم ''آخری نبی'' ہیں۔ آپؐ کے بعد کسی کو نبوت عطا نہیں کی جائے گی۔ اس مفہوم کو باقی رکھ کر اس لفظ میں جو نکات بیان کئے جائیں وہ سر آنکھوں پر۔ اپنی عقل وفہم کے مطابق ہر صاحب علم نکات بیان کرسکتا ہے لیکن اگر ان نکات سے متواتر مفہوم اور متواتر عقیدہ کی نفی کی جائے تو یہ ضلالت وگمراہی ہوگی اور ایسے نکات مردود ہوں گے۔

خاتم النبیین اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام:

س:...... خاتم النبیین کے کیا معنی ہیں؟ آخری نبی یعنی آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کو نبوت نہیں عطا کی جائے گی۔ مولانا صاحب! اگر خاتم النبیین کے یہ معنی ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں ہوگا تو حضرت عائشہؓ کے قول کی وضاحت کردیں۔ حضرت عائشہؓ فرماتی ہیں:

''اے لوگو! یہ تو کہو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبیین تھے مگر یہ نہ کہو کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہ ہوگا۔'' (حضرت عائشہ تکملہ مجمع البحار)

ج:...... اسی تکملہ مجمع البحار میں لکھا ہے کہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا نے یہ ارشاد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تشریف آوری کے پیش نظر فرمایا ہے۔ چونکہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو نبوت آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے پہلے ملی تھی اس لئے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کا منشا یہ ہے کہ کوئی بددین خاتم النبیین کے لفظ سے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے نہ آنے پر استدلال نہ کرے۔ جیسا کہ مرزا قادیانی نے کہا ہے کہ آیت خاتم النبیین حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے آنے کو روکتی ہے۔ پس حضرت عائشہؓ کا یہ ارشاد مرزا قادیانی کی تردید وتکذیب کے لئے ہے۔

س:...... مہدیؑ اس دنیا میں کب تشریف لائیں گے؟ اور کیا مہدیؑ اور عیسیٰ علیہ السلام ایک ہی وجود ہیں؟

ج:...... حضرت مہدی علیہ الرضوان آخری زمانہ میں قرب قیامت میں ظاہر ہوں گے ان کے ظہور کے تقریباً سات سال بعد دجال نکلے گا اور اس کو قتل کرنے کے لئے عیسیٰ علیہ السلام آسمان سے نازل ہوں گے۔ اسی سے یہ بھی معلوم ہوگیا کہ حضرت مہدیؓ اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام دو الگ الگ شخصیتیں ہیں۔ مرزا قادیانی نے خودغرضی کے لئے عیسیٰ اور مہدی کو ایک ہی وجود فرض کرلیا حالانکہ تمام اہل حق اس پر متفق ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت مہدی علیہ الرضوان دونوں الگ الگ شخصیتیں ہیں۔

ختم نبوت کی تحریک کی ابتدا کب ہوئی:

س:...... ختم نبوت کی تحریک کی ابتداء کب ہوئی؟ آیا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی وفات کے بعد جب جھوٹے مدعیان نبوت نے دعویٰ کیا تھا یا کسی اور دور میں؟

ج:...... ختم نبوت کی تحریک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے ارشاد: ''انا خاتم النبیین لا نبی بعدی'' سے ہوئی۔ حضرت صدیق اکبرؓ نے مدعیان نبوت کے خلاف جہاد کرکے اس تحریک کو پروان چڑھایا۔

http://www.khatme-nubuwwat.org

ہفت روزہ

ختم نبوۃ

سرپرست اعلیٰ
حضرت خواجہ خان محمد زید مجدہٗ

سرپرست
حضرت سید نفیس الحسینی دامت برکاتہم

مدیر اعلیٰ
مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری

نائب مدیر اعلیٰ
مولانا محمد اکرم طوفانی

مدیر
مولانا اللہ وسایا

جلد نمبر ۲۱ | ۱۰ تا ۱۶/شعبان المعظم ۱۴۲۳ھ بمطابق ۱۸ تا ۲۴/اکتوبر ۲۰۰۲ء | شمارہ: ۲۱

بیاد

امیر شریعت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ
خطیب پاکستان قاضی احسان احمد شجاع آبادیؒ
مجاہد اسلام حضرت مولانا محمد علی جالندھریؒ
مناظر اسلام حضرت مولانا لال حسین اخترؒ
محدث العصر مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ
فاتح قادیان حضرت اقدس مولانا محمد حیاتؒ
شہید اسلام حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانویؒ
امام اہل سنت حضرت مولانا مفتی احمد الرحمٰنؒ
حضرت مولانا محمد شریف جالندھریؒ
مجاہد ختم نبوت حضرت مولانا تاج محمودؒ

مجلس ادارت

مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر
مولانا عبدالرحیم اشعر
علامہ احمد میاں حمادی
مولانا نذیر احمد تونسوی
مولانا منظور احمد الحسینی
مولانا سعید احمد جلال پوری
صاحبزادہ طارق محمود
مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی

سید اطہر عظیم
سرکولیشن منیجر: محمد انور رانا
ناظم مالیات: جمال عبدالناصر شاہد
قانونی مشیران: حشمت حبیب ایڈووکیٹ، منظور احمد میو ایڈووکیٹ
ٹائٹل وتزئین: محمد ارشد خرم، محمد فیصل عرفان

اس شمارے میں

اداریہ 4
امریکا میں توہین رسالت کے واقعات میں تسلسل 5
قوت ایمانی اور انفرادی اصلاح کی ضرورت 17
(مولانا ابوالحسن علی ندویؒ)
محدث العصر حضرت علامہ محمد یوسف بنوریؒ 19
(مفتی محمد جمیل خان)
مرزا قادیانی کا دعویٰ نبوت...... آخری اور فیصلہ کن بات 23
(مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ)
اخبار ختم نبوت 26

زر تعاون اندرون ملک

فی شمارہ: ۷ روپے
ششماہی: ۱۷۵ روپے سالانہ: ۳۵۰ روپے
چیک ڈرافٹ بنام ہفت روزہ ختم نبوت
اکاؤنٹ نمبر 363-8 اور اکاؤنٹ نمبر 927-2
الائیڈ بینک بنوری ٹاؤن برانچ کراچی پاکستان ارسال کریں

زر تعاون بیرون ملک

امریکہ، کینیڈا، آسٹریلیا: ۹۰ ڈالر
یورپ، افریقہ: ۷۰ ڈالر
سعودی عرب، متحدہ عرب امارات، بھارت، مشرق وسطیٰ، ایشیائی ممالک: ۶۰ امریکی ڈالر

لندن آفس:
35,Stockwell Green,
London, SW9 9HZ U.K.
Ph: 0207-737-8199

مرکزی دفتر: حضوری باغ روڈ، ملتان
فون: ۵۱۴۱۲۲_۵۸۳۴۸۶ فیکس: ۵۴۲۲۷۷
Hazoori Bagh Road, Multan.
Ph: 583486-514122 Fax: 542277

رابطہ دفتر: جامع مسجد باب الرحمت (ٹرسٹ)
ایم اے جناح روڈ کراچی۔ فون: ۷۷۸۰۳۳۷، فیکس: ۷۷۸۰۳۴۰
Jama Masjid Bab-ur-Rehmat (Trust)
Old Numaish M.A. Jinnah Road, Karach
Ph: 7780337 Fax:7780340

ناشر: عزیز الرحمٰن جالندھری طابع: سید شاہد حسن مطبع: القادر پرنٹنگ پریس مقام اشاعت: جامع مسجد باب الرحمت ایم اے جناح روڈ کراچی

ختم نبوۃ

داریہ

بسم اللہ الرحمن الرحیم

محسن انسانیت ﷺ کی کردار کشی کی مذموم مہم

امریکا کے عیسائی رہنماؤں اور امریکی ذرائع ابلاغ نے اخلاقیات اور مذہبی رواداری کی تمام حدود کو پھلانگ کر اب براہ راست پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں نہایت گستاخانہ اہانت آمیز اور اشتعال انگیز زبان استعمال کرنا شروع کردی ہے۔ اس کی تفصیل یہ ہے کہ عیسائی رہنما پیٹ رابرٹس کی جانب سے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو نعوذ باللہ "مکمل جنونی، رہزن اور قاتل" قرار دینے کے بعد حال ہی میں ایک دوسرے عیسائی رہنما جیری فال ویل نے ۶/ اکتوبر ۲۰۰۲ء کی شام ۷ بجے امریکی ٹیلی ویژن سی بی ایس (CBS) کے ایک پروگرام "سکسٹی منٹس" (Sixty Minutes) میں ایک انٹرویو میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں بدترین گستاخی کرتے ہوئے انہیں نعوذ باللہ "دہشت گرد، جارح اور جنگجو" قرار دیا۔ جیری فال ویل نے مزید کہا کہ وہ سمجھتا ہے کہ: "(حضرت) عیسیٰ (علیہ السلام) نے محبت کی مثال قائم کی اور یہی کچھ (حضرت) موسیٰ (علیہ السلام) نے کیا لیکن (نعوذ باللہ) محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اس کے بالکل الٹ مثال قائم کی۔" اس سے چند روز قبل امریکی ریاست ہیوسٹن میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ازدواجی زندگی کے حوالے سے ایک انتہائی نازیبا فلم کی ایک مقامی سینما میں نمائش کی گئی جس کا نام نعوذ باللہ "محمد نبی کی جنسی زندگی" تھا جبکہ بنگلہ دیش میں ایک ہندو ڈرامہ نگار سندیپ سنہا نے کی جانب سے ڈرامے میں نعوذ باللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو شریک کرنے کے خلاف زبردست احتجاج کے بعد مقامی حکام نے ہندو ڈرامہ نگار رائٹر اور اس کے ساتھیوں کو گرفتار کرلیا۔ ان واقعات کے خلاف امریکا، برطانیہ، پاکستان، بنگلہ دیش، ملائیشیا، ایران، ہندوستان اور مقبوضہ کشمیر سمیت دنیا بھر میں شدید احتجاج اور مظاہرے ہوئے اور دنیا کے مختلف ممالک سمیت دنیا بھر کی مسلم تنظیموں کے علاوہ غیر مسلم تنظیموں نے بھی توہین رسالت کے ان واقعات پر شدید احتجاج کیا۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ جیک اسٹرا نے اس حرکت کو "توہین آمیز" قرار دیا ہے جبکہ پاکستان نے امریکا سے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی پر مبنی فلم کی ٹیکساس تھیٹر میں نمائش پر سخت احتجاج کرتے ہوئے اس معاملہ کو او آئی سی میں اٹھانے کا فیصلہ کیا اور تمام مسلم ممالک سے اپیل کی کہ وہ مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو بھڑکانے کی اس سازش کے خلاف متحد ہوکر لائحہ عمل طے کرتے ہوئے سخت قسم کا ایکشن لیں۔ پاکستان کے دفتر خارجہ کے ترجمان عزیز احمد خان نے پاکستان کی جانب سے ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ اس فلم کی نمائش سے نہ صرف مسلم امہ اور امریکا کے درمیان فاصلے بڑھیں گے بلکہ امریکہ مفادات کو بھی اس سے نقصان پہنچ سکتا ہے۔ امریکی حکومت فلم بنانے والوں کے خلاف سخت کارروائی کرے۔ انہوں نے کہا کہ اس قسم کی ناپاک اور گندی حرکت نہ مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچانے کے لئے کی گئی ہے۔

امریکا جہاں مذہبی آزادیوں کے حقوق کو مکمل تحفظ حاصل ہے وہاں اس قسم کی قبیح حرکت کرنے والوں کو سخت سزا ملنی چاہئے اور یہ لوگ مسلمانوں سے اپنی اس ناپاک جسارت پر معافی بھی مانگیں۔ پاکستان کے ممتاز علماء کرام اور دینی جماعتوں کے قائدین نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کو ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں اور دنیا بھر کے ایک ارب بیس کروڑ سے زائد مسلمانوں کی توہین قرار دیا اور کہا کہ مغربی دنیا اسلام کے بارے میں اپنا متشددانہ اور توہین آمیز رویہ ترک کردے ورنہ اس کے انتہائی بھیانک نتائج برآمد ہوں گے۔ مسلمانوں کو قوت سے کچلنے کی کوشش کے ساتھ ساتھ انہیں پیغمبر اسلام کی توہین کر کے دوہری اذیت کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ مسلمان شاتم رسول کو کسی صورت چین سے نہیں بیٹھنے دیں گے۔ پیغمبر اسلام کی توہین کا جواب ہر صورت میں دیا جائے گا۔ مسلمانوں کے خلاف جنگ کو صلیبی جنگوں کا نام دینے والے انسانیت کی سطح سے گر کر توہین رسالت پر اتر آئے ہیں۔ مغرب دہشت گردی کے خلاف جنگ کا رخ اسلام کے خاتمے کی طرف موڑ چکا ہے۔ مسلمان دہشت گردی کے خلاف عالمی اتحاد کا ساتھ دینے کی بہت بھاری قیمت ادا کر رہے ہیں۔ انہوں نے صدر مشرف سے مطالبہ کیا کہ وہ امریکی حکومت سے توہین رسالت کے واقعہ پر احتجاج کریں اور حکومتی سطح پر اس واقعہ کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کریں۔ انہوں نے تمام مسلم ممالک بالخصوص او آئی سی پر زور دیا کہ وہ ایسے واقعات کی روک تھام کے لئے امریکا اور دیگر مغربی ممالک سے قانون سازی کا مطالبہ کریں۔ انہوں نے امریکی حکومت سے بھی مطالبہ کیا کہ وہ تمام مذاہب کی مقدس شخصیات کی توہین کے سدباب کے لئے امریکا میں توہین رسالت کا قانون نافذ کرے۔ انہوں نے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کو دہشت گردی سے منسلک کرنے کو پوری انسانیت کی توہین قرار دیتے ہوئے امریکی مسلمانوں پر زور دیا کہ وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین پر امریکا کی سپریم کورٹ میں عیسائی رہنما جیری فال ویل کے خلاف ہتک عزت کا دعویٰ دائر کریں۔

ختم نبوة

امریکا میں توہین رسالت کے واقعات میں تسلسل

امریکا میں حالیہ دنوں میں توہین رسالت کے کئی واقعات رونما ہوئے جن میں امریکہ کے ایک فلم ساز ادارے نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازدواجی زندگی پر فلم بنائی اور عیسائی مذہبی رہنماؤں جیری فال ویل اور پیٹ رابرٹسن نے امریکی ٹی وی پر نعوذ باللہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات عالی کے بارے میں توہین آمیز الفاظ کہے۔ ان واقعات کے خلاف پوری امت سراپا احتجاج بن گئی۔ اس صورتحال پر ایک رپورٹ ملاحظہ فرمایئے جو ان واقعات کے ارتکاب اور اس کے ردعمل میں رونما ہونے والے واقعات کی تفصیلی خبروں پر مشتمل ہے۔ چونکہ بعض خطوں میں کئی مرتبہ احتجاجی مظاہرے ہوئے اس لئے ہر خبر کو الگ واقعہ کی رپورٹ سمجھا جائے۔

پیغمبر اسلامؐ کے خلاف امریکی ٹی وی فاکس نیوز کی ناپاک مہم

واشنگٹن (نمائندہ خصوصی) امریکی ٹیلی ویژن چینل فاکس نیوز نے بنیادی اخلاقیات اور مذہبی رواداری کو بالائے طاق رکھتے ہوئے پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں نہایت گستاخانہ، اہانت آمیز اور اشتعال انگیز زبان استعمال کرنا شروع کردی ہے۔ تفصیلات کے مطابق فاکس نیوز چینل نے بدھ ۱۸/ستمبر کو اپنے پروگرام "ہانٹی اینڈ کالمز" میں اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کا ارتکاب کیا جب پروگرام کے مہمان اور مشہور امریکی عیسائی مذہبی رہنما پیٹ رابرٹسن نے اپنے جنونی اور اہانت آمیز ریمارکس کے دوران اسلام کو ایک بوگس مذہب قرار دیا جبکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں انتہائی ہتک آمیز الفاظ استعمال کئے۔ پروگرام کا پروڈیوسر اور کمپیئر شاون ہانٹی اس مخبوط الحواس عیسائی رہنما کو روکنے کے بجائے اس کی مزید حوصلہ افزائی کرتا رہا، جس کی وجہ سے اسلام، مسلمانوں، قرآن کریم اور پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف اس کی زبان مزید گھٹیا ہوتی چلی گئی۔ اس پادری نے قرآن کریم کو یہودی مذہبی کتاب کا چربہ قرار دیا اور کہا کہ قرآن میں کہیں بھی غیر مسلموں کے خلاف قتال کا حکم وارد نہیں ہوا ہے۔ عیسائی رہنما نے اسلام کو انسانیت کے لئے سب سے بڑا خطرہ قرار دیتے ہوئے اسے بیخ و بن سے اکھاڑنے کا مطالبہ کیا۔ ادھر امریکی مسلمانوں کی تنظیم کونسل برائے امریکی اسلامی تعلقات نے فاکس نیوز سے فی الفور اپنی پالیسی بدلنے کا مطالبہ کیا ہے اور اسے خبردار کیا ہے کہ وہ مسلمانوں کے مذہبی جذبات سے نہ کھیلے ورنہ مسلمان ناموس رسالت پر قربان ہوتے ہوئے پوری دنیا کو بھسم کر ڈالیں گے۔

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازدواجی زندگی پر فلم بنانے کی ناپاک جسارت

واشنگٹن (نمائندہ خصوصی) امریکی ریاست ٹیکساس کے ایک فلم ساز ادارے نے (نعوذ باللہ) حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ازدواجی زندگی پر ایک فلم بنائی ہے۔ اس بات کا انکشاف عربی ویب سائٹ "مفکرۃ الاسلام" نے ایک امریکی ہفت روزے "ہوسٹن پریس" کے حوالے سے کیا ہے۔ رپورٹ کے مطابق اس فلم میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی ازدواجی زندگی کے تمام گوشوں کو ظاہر کرنے کی مذموم سعی کی گئی ہے۔ گزشتہ دنوں "ہوسٹن پریس" نے ایک اشتہار شائع کیا جس کے مطابق امریکا کا ایک فلم تقسیم کار ادارہ یہ فلم نمائش کے لئے جاری کرے گا۔ اس اشتہار کی اشاعت کے بعد ٹیکساس کے مسلمانوں میں غم و غصے کی لہر دوڑ گئی اور تقریباً ایک سو مسلمانوں نے مذکورہ ادارے کے دفتر کے باہر ایک احتجاجی مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے مذکورہ فلم کو ریلیز نہ کرنے اور فلم سازوں سے اس گستاخی پر مسلمانوں سے معافی مانگنے کا مطالبہ کیا مگر مذکورہ فلم ساز ادارے کے ذمہ داروں نے ان مطالبات کو رد کرتے ہوئے مظاہرین کو روکنے کے لئے پولیس سے امداد طلب کرلی۔ دریں اثنا مسلمانوں نے اس دل آزار فلم کی نمائش کا اشتہار شائع کرنے پر اخبار ہیوسٹن پریس سے بھی معافی مانگنے کا مطالبہ کیا۔ رپورٹ کے مطابق اخبار نے مسلمانوں کے اس مطالبے کو تسلیم کرتے ہوئے اسے پورا کرنے کا ارادہ ظاہر کیا ہے۔

امریکہ میں مسلمانوں کی دل آزاری کے واقعات میں اضافہ

واشنگٹن (نمائندہ خصوصی) امریکہ میں

ختم نبوۃ

متعصب اسلام دشمن تنظیموں اور شخصیات کی جانب سے اسلام اور نبی آخر الزماں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف گستاخانہ اور دل آزاری پرمبنی ریمارکس دینے کا سلسلہ بڑھتا جارہا ہے۔ دائیں بازو کے انتہا پسند عیسائی رہنما جیری فال ویل نے پیغمبر اسلام کے خلاف انتہائی گھٹیا زبان استعمال کی ہے۔ امریکی ٹی وی چینل سی بی ایس کے ایک پروگرام میں فال ویل نے کہا کہ حضرت موسیٰ علیہ السلام نے دنیا کو امن و محبت کا پیغام دیا اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام نے اسے آگے بڑھایا جبکہ بقول فال ویل رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے دنیا کو اس کے برعکس پیغام دیا۔ فال ویل نے کہا کہ دائیں بازو کے عیسائی اسرائیل کو اس کے مسلمان دشمنوں کے خلاف مدد دیتے رہیں گے اور اس مقصد کیلئے ہم اسرائیل سے متعلق امریکی پالیسی پر بھی اثر انداز ہورہے ہیں' واضح رہے کہ اس سال کے اوائل میں جب صدر بش نے اسرائیل پر فلسطینی علاقوں سے فوج واپس بلانے کے لئے زور دیا تھا تو فال ویل نے اس پر ذاتی طور پر احتجاج کیا تھا اور اس کے حامیوں نے وائٹ ہاؤس کو ایک لاکھ احتجاجی ای میل ارسال کئے تھے۔ سی بی ایس ٹی وی نے فال ویل کے توہین آمیز انٹرویو پر مشتمل پروگرام اتوار ۶/اکتوبر۲۰۰۲ء کو پیش کیا۔ امریکی مسلمانوں کی تنظیم نے جیری فال ویل کے گستاخانہ ریمارکس پر شدید احتجاج کیا ہے۔ امریکی مسلمانوں کے مرکز ''کیئر'' کے چیئرمین ابراہیم ہوپر نے کہا کہ اس پروگرام سے امریکہ میں مذہبی آزادی کا تاثر سخت مجروح ہوگا اور مسلمانوں میں اشتعال پھیلنے کا خطرہ ہے۔

توہین رسالت پر ایران کا احتجاج

تہران (نمائندہ خصوصی) ایرانی حکومت نے امریکی عیسائی رہنما جیری فال ویل کے ریمارکس کو دنیا بھر کے مسلمانوں کی توہین قرار دیا ہے۔ ایرانی وزیر خارجہ کمال خرازی نے جیری فال ویل کے ریمارکس پر تبصرہ کرتے ہوئے اسے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین قرار دیا اور کہا کہ یہ امریکا اور اسرائیل کی جانب سے اسلامی دنیا کے خلاف اعلان جنگ ہے' جس پر اسلامی ممالک کو اپنا ردعمل ظاہر کرنا چاہئے۔ اطلاعات کے مطابق ایران کے شہروں قم اور مشہد میں توہین رسالت کے واقعہ کی مذمت کرنے کے لئے احتجاجی مظاہروں کا پروگرام بنایا گیا ہے۔

ڈھاکہ میں توہین رسالت پرمبنی اسٹیج ڈرامہ کی نمائش پر شدید احتجاج' ملزمان گرفتار

ڈھاکہ (نمائندہ خصوصی) بنگلہ دیش کے دارالحکومت ڈھاکہ کے قریب ضلع تری پور میں مسلمانوں کے جذبات مجروح کرنے والے ڈرامے کو تھاکر گرشا کولی کے اسٹیج پر پیش کئے جانے کے خلاف ہزاروں افراد نے زبردست احتجاج کیا' اس ڈرامے میں ایک مسلمان لڑکی کو جسم فروشی کے لئے بھارت جاتا دکھایا گیا ہے۔ اس کے علاوہ مظاہرین کا کہنا ہے کہ ہندو ڈرامہ رائٹر سندیپ سہانے ڈرامے میں نعوذ باللہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو شریک کیا ہے۔ زبردست احتجاج کے بعد حکام نے ہندو ڈرامہ رائٹر اور اس کے ساتھیوں کو گرفتار کرلیا ہے۔

فال ویل ''لسانی دہشت گردی'' کے مرتکب ہوئے ہیں: امریکن مسلم کونسل

نیویارک (نمائندہ خصوصی) نیویارک سے شائع ہونے والے امریکہ کے معروف اخبار ''نیویارک ٹائمز'' کے مطابق امریکی مسلمانوں کی تنظیم ''امریکن مسلم کونسل'' کے ڈائریکٹر اطلاعات فیض رحمٰن نے عیسائی رہنما جیری فال ویل کو ''لسانی دہشت گردی'' کا مرتکب اور نفرت پھیلانے کا ذمہ دار قرار دیا ہے۔ فیض رحمٰن نے کہا کہ جیری فال ویل حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے اسوہ کی پیروی نہیں کررہے' وہ امن نہیں پھیلارہے بلکہ نفرت پھیلارہے ہیں۔

امریکی صدر توہین رسالت کے واقعہ کے خلاف اپنا ردعمل ظاہر کریں

واشنگٹن (نمائندہ خصوصی) امریکا کے دارالحکومت واشنگٹن سے شائع ہونے والے کثیر الاشاعت روزنامے ''واشنگٹن پوسٹ'' نے اپنی ۶/اکتوبر۲۰۰۲ء کی اشاعت میں جیری فال ویل کی جانب سے پیغمبر اسلام کی شان میں توہین آمیز الفاظ کے استعمال اور انہیں دہشت گرد قرار دینے پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے اپنے اداریہ میں امریکی صدر بش پر زور دیا ہے کہ وہ جیری فال ویل سمیت دیگر عیسائی مذہبی رہنماؤں فرینکلن گراہم' پیٹ رابرٹسن وغیرہ کے اسلام کے بارے میں متنازعہ بیانات کے بارے میں خاموشی اختیار کرنے کے بجائے اپنے موقف کی وضاحت کریں کہ یہ ان کا موقف نہیں ہے۔ یہ افراد صدر بش کے قریب ترین سیاسی حلیف شمار ہوتے ہیں۔ صدر بش کی یہ ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ ان افراد کی جانب سے اسلام کی غلط عکاسی کرنے پر اپنی خاموشی توڑیں اور برداشت اور رواداری کے اپنے مسلک اور ان افراد کی بدزبانی کے درمیان فاصلہ پیدا کریں۔ فال ویل' رابرٹسن' گراہم وغیرہ کی ان حرکتوں سے صدر بش کا نظریں چرالینا ان کی ان

www.amtkn.com www.facebook.com/amtkn313 www.emaktaba.info

غلط تعلیمات کو جائز قرار دے دینا ہے جس کی وجہ ان کے امریکی صدر سے تعلقات ہیں۔ اداریہ میں کہا گیا ہے کہ بعض اہم مذہبی رہنما جو صدر بش کے قریب ترین سیاسی حلیف شمار ہوتے ہیں ان کی جانب سے مذہبی عدم برداشت اور اسلام دشمن رویہ اختیار کئے جانے پر صدر بش نے خاموشی اختیار کی ہوئی ہے۔ گیارہ ستمبر کے بعد صدر بش کا سب سے اہم اقدام یہ تھا کہ انہوں نے امریکیوں پر زور دیا تھا کہ وہ مذہب کا نام لینے والے شدت پسندوں کی وجہ سے اسلام کی مذمت نہ کریں۔ صدر بش نے اپنی جنگی حکمت عملی کو بالائے طاق رکھتے ہوئے واشنگٹن کے اسلامک سینٹر میں واقع مسجد کا دورہ کیا جہاں انہوں نے امریکی قوم کو یہ یاد دلایا کہ اسلام امن کا مذہب ہے اور انہوں نے امریکیوں کو خبردار کیا کہ وہ بے گناہ امریکی عربوں اور مسلمانوں پر اپنا غصہ نہ اتاریں۔ مسلمان تصور کئے جانے والے افراد کے خلاف دھمکی اور تشدد کے متعدد واقعات کے باوجود امریکیوں نے صدر کے اس پیغام پر کان دھرتے ہوئے مذہبی عدم رواداری اور نفرت کے خلاف مزاحمت کی لیکن صدر بش کے قریب ترین سیاسی حلیف شمار کئے جانے والے عیسائی مذہبی رہنماؤں کے بارے میں یہ بات نہیں کہی جاسکتی، جن کی جانب سے مذہبی عدم برداشت اور اسلام دشمن رویہ اختیار کئے جانے پر صدر بش کی خاموشی کانوں کے پردے پھاڑے دے رہی ہے۔ عیسائی مذہبی رہنما فرینکلن گراہم نے اسلام کو "بہت برا اور خراب مذہب" قرار دیا تھا جبکہ ایک دوسرے عیسائی رہنما پیٹ رابرٹسن نے کہا تھا کہ "یہ تصور کرنا کہ اسلام ایک امن پسند مذہب ہے غلط ہے۔" پیٹ رابرٹسن نے حضرت محمد ﷺ کو "مکمل جنونی، رہزن اور قاتل" قرار دیا تھا جبکہ اس شیطنت کی تکمیل عیسائی مذہبی رہنما جیری فال ویل نے امریکی ٹیلی ویژن سی بی ایس (CBS) کے پروگرام "سکسٹی منٹس" (Sixty Minutes) میں (جو کہ 6/ اکتوبر بروز اتوار کو دکھایا جانا تھا) پیغمبر اسلام ﷺ کو "دہشت گرد" قرار دے کر کی۔ یہ محض کسی شدت پسند تحریک کے الفاظ نہیں بلکہ یہ الفاظ کہنے والے عیسائیوں کے مذہبی رہنما ہیں جن کی تحریک ایک ایسے صدر سے قربت رکھتی ہے جو انہی کی زبان بولتا ہے۔ اس لئے یہ صدر بش کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ اسلام کی اس غلط عکاسی پر اپنی خاموشی توڑیں اور برداشت اور رواداری کے اپنے مسلک اور ان افراد کی اس بدزبانی کے درمیان فاصلہ پیدا کریں۔ فال ویل، رابرٹسن، گراہم وغیرہ کی ان حرکتوں سے صدر بش کا نظریں چرالینا ان کی ان غلط تعلیمات کو جائز قرار دے دینا ہے جس کی وجہ ان کے امریکی صدر سے تعلقات ہیں۔ اگر صدر بش کا موقف وہ نہیں جو ان افراد کا ہے تو صدر بش کو اس کی وضاحت کرنی چاہئے۔

برطانوی وزیر خارجہ جیک اسٹرا نے جیری فال ویل کے ریمارکس کو توہین آمیز قرار دے دیا

تہران (نمائندہ خصوصی) برطانوی وزیر خارجہ جیک اسٹرا نے امریکا کے عیسائی رہنما جیری فال ویل کی جانب سے توہین رسالت کے ارتکاب کی مذمت کرتے ہوئے فال ویل کے ریمارکس کو توہین آمیز قرار دیا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے اپنے دورۂ ایران کے دوران ایرانی وزیر خارجہ کمال خرازی کے ہمراہ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کے حوالے سے نازیبا فلم کی نمائش کے خلاف امریکی مسلمانوں کا مظاہرہ

ہیوسٹن، امریکا (نمائندہ خصوصی) امریکی ریاست ہیوسٹن میں بالغان کے لئے مخصوص ایک سینما کے باہر سینکڑوں مظاہرین نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازدواجی زندگی سے متعلق فلم "محمد نبی کی جنسی زندگی" (Sex Life Of Prophet Muhammad) کی نمائش اور اخبار "ہیوسٹن پریس" میں اس فلم کا اشتہار چھاپنے کے خلاف ایک پرامن مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے سڑکوں پر قطاریں بنا کر مظاہرے میں حصہ لیا۔ مظاہرین نے ہاتھوں میں پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن میں "آزادی کا مضحکہ نہ اڑائیں" اور "تمام مذاہب کا احترام کریں" تحریر تھا جبکہ بعض پلے کارڈوں پر اخبار ہیوسٹن پریس کے خلاف نعرے بھی تحریر تھے۔ اس دوران سینما کو کئی ٹیلی فون کالیں بھی موصول ہوئیں جن میں اس فلم کی نمائش روکنے کا مطالبہ کیا گیا۔ مظاہرہ کے موقع پر بہت بھاری تعداد میں پولیس موجود تھی جس کی موجودگی پر سینما کے منیجر نے پولیس کا شکریہ ادا کیا۔ مظاہرین نے اس موقع پر اس عزم کا اظہار کیا کہ اگر مذکورہ اخبار اس اشتہار کی اشاعت کو بند نہیں کرے گا اور اس گستاخانہ فعل پر معافی نہیں مانگے گا تو وہ اس کا گھیراؤ کریں گے۔

اخبار ہیوسٹن پریس کے ناشر نے کہا کہ انہوں نے مستقبل میں اس اشتہار کی اشاعت بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور اگر وہ معاشرہ کے کسی فرد کے خلاف جارحیت کے مرتکب ہوئے ہیں تو وہ لازمی طور پر اس پر معافی مانگیں گے۔

ختم نبوۃ

امریکہ میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں ناپاک جسارت‘ ازدواجی زندگی پر مبنی فلم کی نمائش

واشنگٹن (نمائندہ خصوصی) امریکہ کی یہودی‘ عیسائی لابی مسلمانوں کی دل آزاری کا کوئی موقع ہاتھ سے جانے نہیں دیتی‘ وہ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان اقدس میں توہین کرکے مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچاتی رہتی ہے۔ امریکہ میں حال ہی میں پھر ایک مذموم کوشش کی گئی ہے جس کے تحت رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازدواجی زندگی کے بارے میں معاذاللہ ایک فلم بنائی گئی ہے جس کے اشتہارات امریکی رسائل میں شائع ہو رہے ہیں۔ ہیوسٹن کے اسٹارز تھیٹر سینما میں یہ مذموم اور ناپاک جسارت پر مبنی فلم دکھائی جارہی ہے۔

امریکا کے شہر ہیوسٹن میں توہین رسالت کے واقعہ کے خلاف زبردست احتجاجی مظاہرہ

ہیوسٹن‘ امریکا (نمائندہ خصوصی) امریکی ریاست ہیوسٹن میں بالغان کے لئے مخصوص ایک سینما کے باہر سینکڑوں مظاہرین نے نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازدواجی زندگی سے متعلق فلم ”محمد نبی کی جنسی زندگی“ (Sex Life Of Prophet Muhammad) کی نمائش اور اخبار ہیوسٹن پریس میں اس فلم کا اشتہار چھاپنے کے خلاف ایک پرامن مظاہرہ کیا۔ مظاہرین نے مظاہروں کے لئے سڑکوں پر قطاریں بنائیں۔ مظاہرین نے ہاتھوں میں پلے کارڈ اٹھا رکھے تھے جن میں ”آزادی کا مضحکہ نہ اڑائیں“ اور ”تمام مذاہب کا احترام کریں“ تحریر تھا‘ جبکہ بعض پلے کارڈوں پر ہیوسٹن پریس اخبار کے خلاف نعرے تحریر تھے جو اس فلم کا اشتہار چھاپ رہا ہے۔ اس دوران سینما کو کئی ٹیلی فون کالیں بھی موصول ہوئیں جن میں اس فلم کی نمائش روکنے کا مطالبہ کیا گیا۔ مظاہرہ کے موقع پر بہت بھاری تعداد میں پولیس تعینات تھی جس پر سینما کے منیجر نے پولیس کا شکریہ ادا کیا۔ مظاہرین نے اس عزم کا اظہار کیا کہ اگر مذکورہ اخبار اس اشتہار کو بند نہیں کرے گا اور اس پر معافی نہیں مانگے گا تو وہ اس کا گھراؤ کریں گے۔ ہیوسٹن پریس کے ناشر نے کہا کہ انہوں نے مستقبل میں اس اشتہار کی اشاعت بند کرنے کا فیصلہ کیا ہے اور اگر وہ کسی کمیونٹی کے خلاف جارحیت کے مرتکب ہوئے ہیں تو وہ لازمی طور پر اس پر معافی مانگیں گے۔

امریکی شاتم رسول کے خلاف مقبوضہ کشمیر میں ہڑتال‘ مظاہرے

سری نگر‘ اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) امریکی وزیر کی طرف سے پیغمبر اسلام کی شان میں گستاخی کے خلاف گزشتہ روز مقبوضہ کشمیر میں احتجاجی ہڑتال اور بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے کئے گئے۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق امریکی ہیپٹسٹ منسٹر جیری فال ویل نے امریکی ٹی وی چینل ”سی بی ایس“ کو انٹرویو دیتے ہوئے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں انتہائی غیر ذمہ دارانہ‘ قابل مذمت اور توہین آمیز الفاظ کہے ہیں۔ یہ انٹرویو اتوار ۶/اکتوبر ۲۰۰۲ء کو سی بی ایس ٹیلی ویژن پر نشر ہوا۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کی خبر پھیلتے ہی مقبوضہ کشمیر کے مختلف قصبوں اور شہروں میں ہڑتال ہوئی اور احتجاجی مظاہرے شروع ہوگئے۔ سری نگر‘ سوپور‘ بارہمولہ‘ اسلام آباد‘ پلوامہ‘ ہندواڑہ‘ کپواڑہ اور دیگر علاقوں میں بڑے پیمانے پر احتجاجی مظاہرے ہوئے اور لوگوں نے گستاخ رسولؐ اور امریکہ کے خلاف نعرے لگائے۔ سری نگر میں ڈاؤن ٹاؤن‘ نوہٹہ‘ گوجوارہ‘ بہوری کدل‘ حول جبکہ ضلع پلوامہ میں پامپور سے پلوامہ تک‘ اسلام آباد قصبے اور ہندواڑہ میں ہندواڑہ قصبے‘ ماوڑ‘ قلم آباد‘ سوپور‘ کپواڑہ اور بارہمولہ قصبوں میں حضورؐ کی شان میں گستاخی کرنے والے کے خلاف مظاہرے کئے گئے‘ کئی مقامات پر مظاہرین نے بھارتی فوجیوں اور پولیس اہلکاروں پر پتھراؤ کیا۔ مظاہرین نے اس موقع پر صحافیوں کو بتایا کہ اس قسم کے توہین آمیز واقعات ایک سوچی سمجھی سازش کے تحت ہو رہے ہیں تاکہ مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کیا جاسکے۔ گزشتہ روز انٹرویو کے کچھ حصے نشر کئے گئے۔ امریکی خبر ایجنسی ایسوسی ایٹڈ پریس نے اپنی ایک رپورٹ میں لکھا ہے کہ ایسوسی ایٹڈ پریس کے ایک نمائندے نے جب ٹیلی فون کے ذریعے جیری فال ویل سے اس انٹرویو کے بارے میں پوچھا تو فال ویل نے اپنے توہین آمیز ریمارکس کے بارے میں اسے بتایا کہ اس نے اپنی یہ رائے دیانتداری سے دی ہے۔ جیری فال ویل اسرائیل نوازی کی وجہ سے مشہور ہے۔ کونسل برائے امریکی اسلامی تعلقات کے ترجمان نے کہا کہ اگر کوئی شخص کیمپنگ کرنا چاہتا ہے تو کیا کیا جاسکتا ہے؟ البتہ ہمارے لئے پریشانی کا بڑا سبب یہ ہے کہ مذہبی اور سیاسی رہنماؤں کی اکثریت نے اس طرح کے لوگوں کے تبصروں پر اپنا ردعمل ظاہر نہیں کیا۔ امریکی گستاخ رسول کی اس جسارت پر دنیا بھر کے مسلمانوں میں شدید غم وغصہ پایا جاتا ہے۔

ختم نبوۃ

امریکی ٹی وی سی بی ایس کے دفتر کے باہر امریکی مسلمانوں کا زبردست احتجاجی مظاہرہ

نیویارک (نمائندہ خصوصی) منگل ۸/ اکتوبر سینکڑوں مظاہرین نے سی بی ایس کے دفتر کے باہر ایک احتجاجی مظاہرہ کیا۔ اس موقع پر مظاہرین نے سی بی ایس ٹی وی کو اسلام دشمنی اور نفرت پھیلانے کا ذمہ دار قرار دیا۔ مظاہرین نے جو ”شیم شیم سی بی ایس“ کے نعرے لگا رہے تھے‘ سی بی ایس پر مسلم مخالفت کا الزام بھی عائد کیا۔ اس مظاہرہ کا انتظام اسلامک سرکل نارتھ امریکا کی جانب سے کیا گیا تھا جو مسلمانوں کی ایک معروف تنظیم ہے۔ اس تنظیم کے ڈائریکٹر نعیم بیگ نے مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول تھے‘ وہ امن کے پیغامبر تھے پوری تاریخ میں ایسا کوئی واقعہ نہیں جس میں انہوں نے (نعوذ باللہ) دہشت گردوں کا سا عمل کیا ہو۔ اس موقع پر کئی مظاہرین نے ہاتھوں میں پلے کارڈ بھی اٹھا رکھے تھے جن میں عیسائی رہنما جیری فال ویل اور سی بی ایس ٹی وی کے خلاف احتجاجی نعرے تحریر تھے۔ ایک احتجاجی پلے کارڈ پر تحریر تھا کہ ”میڈیا مسلمانوں کے خلاف نفرت پھیلانا بند کرے“۔ اس موقع پر نعیم بیگ نے کہا کہ سی بی ایس کو خود کو اسلام دشمن خیالات پیش کرنے کا ایک پلیٹ فارم نہیں بننے دینا چاہئے اور کم از کم کسی ایک مسلمان کو فال ویل کے بیان کی تردید کا موقع دینا چاہئے۔ سی بی ایس ٹی وی نے انصاف نہیں کیا۔ ایسی صورت میں جب کہ آپ کسی ایک فرد کو نفرت پھیلانے کا موقع دیں اور دوسرے کو اس کی تردید کا موقع نہ دیں‘ تو یہ ذمہ دارانہ طرز صحافت نہیں ہے۔ سی بی ایس نیوز کی ترجمان سینڈی جینیلیس کا اس انٹرویو رپورٹ کے بارے میں یہ کہنا ہے کہ وہ صحیح اور درست ہے اور وہ اس پر قائم ہیں۔

نعیم بیگ اس خیال سے متفق نہیں‘ ان کا کہنا ہے کہ سی بی ایس نے اسلام کے بارے میں میڈیا کی روایتی بے ادبی کا مظاہرہ کیا ہے۔ اگر جیری فال ویل نے یہودیوں یا دیگر عیسائی فرقوں پر تنقید کی ہوتی تو سی بی ایس ٹی وی کسی نہ کسی کو اس کا جواب دینے کی اجازت دیتا لیکن چونکہ معاملہ اسلام کا تھا‘ اس لئے انہوں نے سوچا کہ فکر کی کوئی ضرورت نہیں‘ اسے جانے دو۔ سی بی ایس کے ٹی وی پروگرام ”سکسٹی منٹس“ کے ترجمان کیون ٹیڈیسکو نے احتجاج کے بارے میں کہا کہ لوگوں کا اپنے خیالات کا اظہار کرنا کسی جمہوریت کا ایک لازمی حصہ ہے اور ہم ان کے اس حق کا احترام کرتے ہیں۔

امریکی رہنما کے گستاخانہ کلمات کے خلاف دنیا بھر میں شدید احتجاج

سری نگر/ واشنگٹن (نمائندہ خصوصی) ایک امریکی وزیر کے گستاخ رسول کلمات پر دنیا کے مختلف حصوں میں مسلمانوں نے احتجاج کیا ہے‘ جبکہ مقبوضہ کشمیر میں شدید مظاہرے ہوئے جن پر بھارتی پولیس نے آنسو گیس کے سیل فائر کئے۔ امریکہ میں عیسائیت کے وزیر جیری فال ویل نے امریکی ٹیلی ویژن سی بی ایس کو انٹرویو دیتے ہوئے کہا کہ (نعوذ باللہ) حضرت محمدؐ دہشت گرد تھے اور میں نے پڑھا ہے کہ وہ ایک تشدد پسند جنگجو انسان تھے۔ ملائیشیا کے وزیر اعظم مہاتیر محمد نے فال ویل کے بیان کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ یہ بیان جہالت کا ثبوت ہے۔ میں پوری عیسائی برادری کو الزام نہیں دینا چاہتا لیکن اس بیان سے ظاہر ہوتا ہے کہ عیسائی اسلام کے بارے میں کچھ نہیں جانتے۔ بیان پر سب سے سخت رد عمل مقبوضہ کشمیر میں سامنے آیا جہاں شملی قصبہ سوپور میں ۵ ہزار افراد نے ایک جلوس نکالا‘ جس میں امریکہ کے خلاف نعرے بازی کی گئی۔ جنوبی کشمیر میں بھی ایسا ہی مظاہرہ ہوا ادھر شوپیاں اور قاضی غنڈ علاقوں سے بھی مظاہروں کو منتشر کرنے کے لئے آنسو گیس کا اندھا دھند استعمال کیا۔ مظاہرین نے امریکی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ پادری کے خلاف دہشت گردی مخالف قانون کے تحت مقدمہ چلائے کیونکہ اس کے بیان سے عالمی امن کو خطرہ لاحق ہوا ہے۔ تاہم سرکاری طور پر مسلم دنیا اس معاملے میں خاموش ہی رہی۔ واشنگٹن میں امریکی اسلامی تعلقات کونسل کے ایک ترجمان نے کہا کہ اگر کوئی شخص متعصب ہونا چاہے تو اسے روکا نہیں جا سکتا‘ لیکن ہمیں تشویش اس بات پر ہے کہ مسلم مذہبی حلقے اور سیاسی رہنما ایسے بیانات پر مناسب رد عمل ظاہر نہیں کرتے۔ کراچی میں جمیعت علماء اسلام کے مقامی رہنماؤں مولانا عبدالصمد‘ مولانا عبدالکریم اور دیگر نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کہا کہ محسن انسانیت کی شان میں یہ گستاخی اس صدی کا بدترین واقعہ ہے اس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ صرف مسلم امہ ہی نہیں بلکہ پوری دنیا عیسائی اور دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والوں کو اس کی مذمت کرنی چاہئے۔

ختم نبوۃ

شاتم رسولؐ کے خلاف کارروائی نہ کی گئی تو عالمی امن تباہ ہوسکتا ہے

کراچی (نمائندہ خصوصی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے قائدین اور دیگر ممتاز مسلم مذہبی رہنماؤں مولانا خواجہ خان محمد' مولانا سلیم اللہ خان' ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر' مفتی نظام الدین شامزئی' مولانا نذیر احمد تونسوی' مولانا سعید احمد جلالپوری' راولپنڈی/ اسلام آباد کے قاری سعید الرحمٰن' مولانا محمد شریف ہزاروی' قاری عتیق الرحمٰن لاہور کے مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی' مولانا بشیر احمد مولانا عزیز الرحمٰن ثانی پشاور کے مولانا نورالحق نور' مفتی شہاب الدین پوپلزئی کوئٹہ کے مولانا انوارالحق حقانی' حاجی شاہ محمد آغا' مولانا عبدالعزیز' قاری عبداللہ منیر' حیدرآباد کے مولانا نذر عثمانی' مولانا رب نواز' قاری کامران احمد' قاری عبدالرشید' ٹنڈو آدم کے مولانا احمد میاں حمادی' مفتی حفیظ الرحمٰن' مولانا محمد راشد مدنی نے امریکا کے عیسائی مذہبی رہنما جیری فال ویل کی جانب سے پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے اور انہیں ''دہشت گرد' جارح اور جنگجو'' قرار دینے کی شدید مذمت کرتے ہوئے امریکی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مذکورہ عیسائی مذہبی رہنما کے خلاف فوری ایکشن لے ورنہ عالمی امن تہہ و بالا ہوجائے گا اور عیسائیت کے خلاف عالمی سطح پر ایسی تحریکیں اٹھیں گی جن سے دنیا بھر سے عیسائیت کا نام و نشان مٹ جائے گا۔ پیغمبر اسلامؐ کو دہشت گرد قرار دینے والے شاتم رسول ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیری فال ویل نے دنیا بھر میں بسنے والے ایک ارب بیس کروڑ سے زائد مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو اتنی شدید ٹھیس پہنچائی ہے جس کی تلافی کسی طور ممکن نہیں۔ عیسائی مذہبی رہنما مسلمانوں کے صبر و تحمل کا امتحان نہ لیں ورنہ مسلم دنیا شاتم رسول سے نمٹنا اچھی طرح جانتی ہے۔ جیری فال ویل نے پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ ریمارکس امریکا کے سی بی ایس ٹیلی ویژن کے پروگرام ''سکسٹی منٹس'' کے لئے دیئے گئے ایک انٹرویو میں پیغمبر اسلامؐ کی ذات پر تنقید کرتے ہوئے پاس کئے۔ سی بی ایس ٹیلی ویژن نے اس انٹرویو کا جو حصہ پریس میں جاری کیا ہے اس میں جیری فال ویل نے امریکی عیسائیوں کی جانب سے اسرائیل کی حمایت کرتے ہوئے پیغمبر اسلامؐ کے بارے میں مذکورہ کمنٹس دیئے جس نے دنیا بھر کے مسلمانوں میں شدید غم و غصہ کے ملے جلے جذبات پیدا کردیئے۔ جیری فال ویل نے انٹرویو میں یہ بھی کہا کہ ''عیسیٰ نے محبت کی مثال قائم کی اور موسیٰ نے بھی یہی کیا۔ میرا خیال ہے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اس کے بالکل الٹ مثال قائم کی۔'' امریکا کے ایسوسی ایٹڈ پریس (اے پی) کو ٹیلیفون پر انٹرویو دیتے ہوئے جیری فال ویل نے اپنے وقف کا اعادہ کیا اور کہا کہ ان سے سی بی ایس ٹیلی ویژن کے نمائندے سائمن نے براہ راست پوچھا تھا کہ کیا وہ محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کو دہشت گرد تصور کرتے ہیں؟ جس کا انہوں نے دیانتداری سے جواب دیا۔

حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دہشت گرد کہنے والا خود دہشت گرد ہے

کراچی (نمائندہ خصوصی) امریکی مذہبی رہنما جیری فال ویل کی امریکی ٹیلی ویژن (سی بی ایس) کو دیئے گئے انٹرویو کے دوران حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں انتہائی گستاخانہ زبان استعمال کرنے پر ملک بھر کے ممتاز علمأ کرام' مذہبی رہنماؤں اور دینی جماعتوں کے قائدین کی جانب سے سخت ردعمل سامنے آیا ہے جبکہ پاکستان کے مختلف شہروں مقبوضہ کشمیر اور عالم اسلام میں اس گستاخانہ جسارت پر شدید ردعمل کا اظہار کیا جارہا ہے۔ ملک بھر کے ممتاز علمأ کرام نے امریکی مذہبی رہنما کی ناپاک جسارت کو کھلی دہشت گردی قرار دیا اور کہا کہ دراصل امریکی پیشوا کی زبانی امریکیوں کے دلوں میں مسلمانوں کے خلاف چھپا ہوا غبار نکل کر سامنے آگیا ہے۔ مسلم مذہبی رہنماؤں نے مسلمان حکمرانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ امریکی حکومت سے گستاخ رسول کو لگام دینے کا باقاعدہ سرکاری طور پر مطالبہ کریں۔ مفتی اعظم پاکستان اور دارالعلوم کراچی کے صدر مفتی رفیع عثمانی نے کہا کہ امریکی مذہبی پیشوا نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخانہ زبان استعمال کرکے ایک ارب سے زائد مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو مجروح کیا جو سراسر مغرب کی تنگ نظری پر مبنی ہے' حالانکہ مسلمان یہودیوں اور عیسائیوں کے انبیأ کرام علیہم السلام پر ایمان لانے کو اپنے ایمان کا جزو سمجھتے ہیں۔ انہوں نے اس جرم کو ناقابل معافی قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس پر عالم اسلام اور بالخصوص مسلمان حکمرانوں کو امریکا سے اس کے مذہبی پیشوا فال ویل کی زبان بندی کا مطالبہ کرنا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ اسلامی کانفرنس کی تنظیم (او آئی سی) اس کا بھرپور نوٹس لے۔ جماعۃ الدعوۃ کے مرکزی رہنما مولانا محمد یوسف قصوری نے کہا کہ یہ امریکی وزیر کی انتہائی اخلاقیات سے گری ہوئی حرکت ہے' انسانی حقوق کی علمبرداری کے دعویدار امریکیوں کا پول کھل گیا ہے' اس سے سوا ارب

مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچی ہے۔ دریں اثناء جمعیت علماء اسلام کے رہناؤں مولانا عبدالصمد ہالیجوی' مولانا عبدالکریم عابد' قاری عثمان' مولانا حماد اللہ شاہ' ڈاکٹر نصیر الدین سواتی نے اپنے ردعمل میں کہا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دہشت گرد کہنے والا خود دہشت گرد ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم رحمت للعالمین ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو دہشت گرد کہنا پوری انسانیت کی تذلیل ہے۔ دارالعلوم کراچی کے ممتاز عالم دین مولانا قاری عبدالملک نے امریکی مذہبی رہنما کی اس ناپاک جسارت کو مسلمانوں کے حق میں کھلی دہشت گردی قرار دیا۔

صدر مشرف امریکی حکومت سے توہین رسالت پر احتجاج کریں

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) صدر مشرف امریکی حکومت سے امریکا میں رونما ہونے والے توہین رسالت کے واقعہ پر احتجاج کریں اور حکومتی سطح پر اس واقعہ کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کریں۔ تمام مسلم ممالک بالخصوص او آئی سی (OIC) ایسے واقعات کی روک تھام کے لئے امریکا اور دیگر مغربی ممالک سے قانون سازی کا مطالبہ کریں۔ امریکی حکومت تمام مذاہب کی مقدس شخصیات کی توہین کے سدباب کے لئے امریکا میں توہین رسالت کا قانون نافذ کرے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کو دہشت گردی سے منتج کرنا پوری انسانیت کی توہین ہے۔ امریکی مسلمان نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین پر امریکا کی سپریم کورٹ میں عیسائی رہنما جیری فال ویل کے خلاف ہتک عزت کا دعویٰ دائر کریں۔ گیارہ ستمبر کے بعد سے عیسائیوں کی جانب سے توہین رسالت اور توہین اسلام کے واقعات کے ارتکاب میں بہت تیزی سے اضافہ ہوا ہے جس کی حوصلہ شکنی نہ کی گئی تو اسلام اور عیسائیت کے درمیان خوفناک محاذ آرائی کا خطرہ ہے۔ مغربی دنیا دہشت گردی کی آڑ میں اسلام کو ختم کرنے کی کوششیں ترک کر دے۔ مسلم ممالک میں اقلیتوں کے حقوق کا ڈھنڈورا پیٹنے والے محسن انسانیت کی توہین پر مجرمانہ خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل' ہیومن رائٹس واچ اور انسانی حقوق کی دیگر تنظیمیں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کو تضحیک کا نشانہ بنانے کے واقعات کے سدباب کے لئے امریکا اور دیگر مغربی ممالک پر دباؤ ڈالیں۔ ان خیالات کا اظہار عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی امیر مولانا خواجہ خان محمد' نائب امیر سید نفیس شاہ الحسینی' ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمن جالندھری' مفتی محمد جمیل خان' مولانا نذیر احمد تونسوی' وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سربراہ اور جامعہ فاروقیہ کے مہتمم مولانا سلیم اللہ خان' جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے مہتمم ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر' جامعہ بنوری ٹاؤن کے شیخ الحدیث مفتی نظام الدین شامزئی' جامعہ امینہ للبنات کے شیخ الحدیث مولانا سعید احمد جلال پوری' جمعیت علمائے اسلام کے مولانا عبدالصمد ہالیجوی' مولانا محمد مراد ہالیجوی' مولانا عبدالکریم عابد' قاری محمد عثمان' مولانا حماد اللہ شاہ' سواد اعظم اہل سنت کے مولانا قاری فیض اللہ چترالی' جامعہ اسلامیہ راولپنڈی کے مہتمم مولانا قاری سعید الرحمن' نائب مہتمم قاری عتیق الرحمن' مولانا محمد شریف ہزاروی' لاہور کے مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی' مولانا شبیر احمد' مولانا عزیز الرحمن ثانی' پشاور کے مولانا نور الحق نور' مفتی شہاب الدین پوپلزئی' کوئٹہ کے مولانا انوار الحق حقانی' حاجی سید شاہ محمد آغا' مولانا عبدالعزیز جتوئی' مولانا قاری عبداللہ منیر' ملتان کے مولانا اللہ وسایا' مولانا بشیر احمد' مولانا خدا بخش' سرگودھا کے مولانا محمد اکرم طوفانی' حیدرآباد کے مولانا محمد نذر عثمانی' مولانا رب نواز' قاری کامران احمد' قاری عبدالرشید' ٹنڈو آدم کے مولانا احمد میاں حمادی' مفتی حفیظ الرحمن' مولانا محمد راشد مدنی' لدھیانوی ٹرسٹ انٹرنیشنل کے مولانا محمد طیب لدھیانوی اور دیگر نے امریکا میں توہین رسالت کے حالیہ واقعہ کی مذمت کرتے ہوئے کیا۔

عیسائی رہنما جیری فال ویل نے گزشتہ دنوں امریکا میں ایک ٹی وی انٹرویو میں نعوذ باللہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ''دہشت گرد' جارح اور جنگجو'' قرار دیا تھا جس کے خلاف امریکا' ملائیشیا' پاکستان' ایران' مقبوضہ کشمیر سمیت دنیا بھر میں شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔

اقوام متحدہ سے توہین رسالت کے جرم کی روک تھام کے لئے قرارداد پاس کرنے کا مطالبہ

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) اقوام متحدہ دنیا بھر میں توہین رسالت کے بڑھتے ہوئے واقعات کی روک تھام کے لئے قرارداد پاس کرے۔ پاکستان سلامتی کونسل کے ممبر کی حیثیت سے سلامتی کونسل کی توجہ توہین رسالت کے جرم کے خلاف قانون سازی کرنے کی طرف مبذول کرائے۔ کسی بھی مذہب کے پیشوا کی توہین خود عیسائی مذہب کی رو سے ناجائز ہے۔ توہین رسالت نظریاتی دہشت گردی ہے۔ مہذب دنیا عملی دہشت گردی کی طرح نظریاتی دہشت گردی کا بھی سدباب کرے اور اس کے انسداد

کے لئے بھی عالمی اتحاد تشکیل دے۔ اسلام سمیت دیگر مذاہب کی انتہا پسندی کا ڈھنڈورا پیٹنے والے عیسائی انتہا پسندی کے خلاف مجرمانہ خاموشی اختیار کئے ہوئے ہیں۔ جیری فال اور دیگر متعصب عیسائی رہنما اسلام اور عیسائیت کے درمیان تیسری عالمی جنگ چھیڑنا چاہتے ہیں۔ مغربی میڈیا اور انٹرنیٹ پر مختلف ویب سائٹوں کے ذریعہ اسلام سمیت مختلف مذاہب کے خلاف توہین آمیز مواد نشر کیا جارہا ہے جس کے خطرناک نتائج برآمد ہوسکتے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی امیر مولانا خواجہ خان محمد' نائب امیر سید نفیس شاہ الحسینی' ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری' جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے مہتمم ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر' جامعہ بنوری ٹاؤن کے شیخ الحدیث مفتی نظام الدین شامزئی' مفتی محمد جمیل خان' مولانا نذیر احمد تونسوی' جامعہ امینہ للبنات کے شیخ الحدیث مولانا سعید احمد جلال پوری' جمعیت علمائے اسلام کے مولانا عبدالکریم عابد' قاری محمد عثمان' مولانا سید حماد اللہ شاہ' سواد اعظم اہل سنت کے مولانا قاری فیض اللہ چترالی' جامعہ اسلامیہ راولپنڈی کے مہتمم مولانا قاری سعید الرحمٰن' نائب مہتمم قاری عتیق الرحمٰن' مولانا محمد شریف ہزاروی' لاہور کے مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی' مولانا شبیر احمد' مولانا عزیز الرحمٰن ثانی' پشاور کے مولانا نورالحق نور' مفتی شہاب الدین پوپلزئی' کوئٹہ کے مولانا انوارالحق حقانی' حاجی سید شاہ محمد آغا' مولانا عبدالعزیز جتوئی' مولانا قاری عبداللہ منیر' ملتان کے مولانا اللہ وسایا' مولانا بشیر احمد' مولانا خدا بخش' سرگودھا کے مولانا محمد اکرم طوفانی' حیدرآباد کے مولانا محمد نذر عثمانی' مولانا رب نواز' قاری کامران احمد' قاری عبدالرشید' ٹنڈو آدم کے مولانا احمد میاں حمادی' مفتی حفیظ الرحمٰن' مولانا محمد راشد مدنی' لدھیانوی ٹرسٹ انٹرنیشنل کے مولانا محمد طیب لدھیانوی اور دیگر نے امریکا میں عیسائی رہنما جیری فال ویل کی جانب سے توہین رسالت کے ارتکاب اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازدواجی زندگی کے بارے میں نازیبا فلم کی نمائش کے خلاف اپنے ردعمل میں کیا۔ واضح رہے کہ ان واقعات کے خلاف امریکا' ملائیشیا' پاکستان' ایران' مقبوضہ کشمیر سمیت پوری دنیا کے مسلمانوں کی جانب سے شدید ردعمل سامنے آیا ہے۔

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کو دہشت گرد قرار دینے والے شاتم رسول ہیں

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے قائدین اور دیگر ممتاز مسلم مذہبی رہنماؤں مولانا خواجہ خان محمد' مولانا سلیم اللہ خان' ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر' مفتی نظام الدین شامزئی' مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری' مفتی محمد جمیل خان' مولانا نذیر احمد تونسوی' مولانا سعید احمد جلالپوری' راولپنڈی/اسلام آباد کے قاری سعید الرحمٰن' مولانا محمد شریف ہزاروی' قاری عتیق الرحمٰن' لاہور کے مولانا محمد اسمٰعیل' مولانا شبیر احمد' مولانا عزیز الرحمٰن ثانی' پشاور کے مولانا نورالحق نور' مفتی شہاب الدین پوپلزئی' کوئٹہ کے مولانا انوارالحق حقانی' حاجی شاہ محمد آغا' مولانا عبدالعزیز' قاری عبداللہ منیر' حیدرآباد کے مولانا نذر عثمانی' مولانا رب نواز' قاری کامران احمد' قاری عبدالرشید' ٹنڈو آدم کے مولانا احمد میاں حمادی' مفتی حفیظ الرحمٰن' مولانا محمد راشد مدنی نے امریکا کے عیسائی مذہبی رہنما جیری فال ویل کی جانب سے پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے اور انہیں ''دہشت گرد' جارح اور جنگجو'' قرار دینے کی شدید مذمت کرتے ہوئے امریکی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ مذکورہ عیسائی مذہبی رہنما کے خلاف فوری ایکشن لے ورنہ عالمی امن تہہ و بالا ہوجائے گا اور عیسائیت کے خلاف عالمی سطح پر ایسی تحریکیں اٹھیں گی جن سے دنیا بھر سے عیسائیت کا نام و نشان مٹ جائے گا۔ پیغمبر اسلام کو دہشت گرد قرار دینے والے شاتم رسول ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جیری فال ویل نے دنیا بھر میں بسنے والے ایک ارب بیس کروڑ سے زائد مسلمانوں کے مذہبی جذبات کو انتہائی شدید ٹھیس پہنچائی ہے جس کی تلافی کسی طور ممکن نہیں۔ عیسائی مذہبی رہنما مسلمانوں کے صبر و تحمل کا امتحان نہ لیں ورنہ مسلم دنیا شاتم رسول سے نمٹنا اچھی طرح جانتی ہے۔ جیری فال ویل نے پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں یہ توہین آمیز ریمارکس اس وقت دیئے جب وہ امریکا کے سی بی ایس (CBS) ٹیلی ویژن کے پروگرام ''سکسٹی منٹس'' (Sixty Minutes) کو ایک انٹرویو دے رہے تھے۔ سی بی ایس ٹیلی ویژن نے اس انٹرویو کا جو حصہ پریس میں جاری کیا' اس میں جیری فال ویل نے امریکی عیسائیوں کی جانب سے اسرائیل کی حمایت کرتے ہوئے پیغمبر اسلامؐ کے بارے میں مذکورہ تبصرہ کیا جس نے دنیا بھر کے مسلمانوں میں شدید غم و غصہ کے ملے جلے جذبات پیدا کردیئے۔ جیری فال ویل نے انٹرویو میں یہ بھی کہا کہ ''عیسیٰ نے محبت کی مثال قائم کیا اور موسیٰ نے بھی یہی کیا۔ میرا خیال ہے محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) نے اس کے بالکل الٹ مثال قائم کی''۔ امریکی خبر رساں ایجنسی ایسوسی ایٹڈ پریس کو ٹیلیفون پر انٹرویو دیتے ہوئے جیری فال ویل نے اپنے دفاع کا

ختم نبوۃ

اعادہ کیا اور کہا کہ ان سے سی بی ایس ٹیلی ویژن کے نمائندے سائمن نے براہ راست پوچھا تھا کہ کیا وہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو دہشت گرد تصور کرتے ہیں؟ جس کا انہوں نے ''دیانتداری'' سے جواب دیا۔ مسلم مذہبی رہنماؤں نے کہا کہ گزشتہ ایک سال سے امریکا میں فرینکلن گراہم اور پیٹ رابرٹسن سمیت متعدد عیسائی مذہبی رہنماؤں کی جانب سے اسلام اور پیغمبر اسلام کی ذات پر تنقید اور ان کی شان میں گستاخی کا سلسلہ جاری ہے' جس کا واحد مقصد دنیا بھر میں اشتعال کی فضا پیدا کرنا اور عالمی پیمانے پر مسلمانوں کے جذبات کو مجروح کرکے عالمی معاشرے میں انارکی پیدا کرنا ہے۔ دریں اثنا امریکی مسلمانوں کی تنظیم کونسل آف اسلامک ریلیشنز کے ترجمان ابراہیم ہوپر نے ایسے افراد کے خلاف کوئی ردعمل ظاہر نہ کرنے پر امریکا بھر کے سیاسی و مذہبی رہنماؤں کو شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں کی توہین ہے

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین ایک لاکھ چوبیس ہزار نبیوں اور دنیا بھر کے ایک ارب بیس کروڑ سے زائد مسلمانوں کی توہین ہے۔ مغربی دنیا اسلام کے بارے میں اپنا متشددانہ اور توہین آمیز رویہ ترک کردے ورنہ اس کے انتہائی بھیانک نتائج برآمد ہوں گے۔ مسلمانوں کو قوت سے کچلنے کی کوشش کے ساتھ ساتھ انہیں پیغمبر اسلام کی توہین کرکے دوہری اذیت کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ مسلمان شاتم رسول کو کسی صورت چین سے نہیں بیٹھنے دیں گے۔ پیغمبر اسلام کی توہین کا جواب ہر صورت میں دیا جائے گا۔ مسلمانوں کے خلاف جنگ کو صلیبی جنگوں کا نام دینے والے انسانیت کی سطح سے گر کر توہین رسالت پر اتر آئے ہیں۔ مغرب دہشت گردی کے خلاف جنگ کا رخ اسلام کے خاتمے کی طرف موڑ چکا ہے۔ مسلمان دہشت گردی کے خلاف عالمی اتحاد کا ساتھ دینے کی بہت بھاری قیمت ادا کررہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنماؤں مولانا خواجہ خان محمد' سید نفیس شاہ الحسینی' مولانا عزیز الرحمن جالندھری' مفتی محمد جمیل خان' مولانا نذیر احمد تونسوی' وفاق المدارس العربیہ پاکستان کے سربراہ اور جامعہ فاروقیہ کے مہتمم مولانا سلیم اللہ خان' جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن کے مہتمم ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر' جامعہ بنوری ٹاؤن کے شیخ الحدیث مفتی نظام الدین شامزئی' جامعہ امینہ للبنات کے شیخ الحدیث مولانا سعید احمد جلال پوری' جمعیت علمائے اسلام کے مولانا عبدالصمد ہالیجوی' مولانا محمد مراد ہالیجوی' مولانا عبدالکریم عابد' قاری محمد عثمان' مولانا حماد اللہ شاہ' سواد اعظم اہل سنت کے مولانا قاری فیض اللہ چترالی' جامعہ اسلامیہ راولپنڈی کے مہتمم مولانا قاری سعید الرحمن' نائب مہتمم قاری عتیق الرحمن' مولانا محمد شریف ہزاروی' لاہور کے مولانا محمد اسمٰعیل شجاع آبادی' مولانا شبیر احمد' مولانا عزیز الرحمن ثانی' پشاور کے مولانا نور الحق نور' مفتی شہاب الدین پوپلزئی' کوئٹہ کے مولانا انوار الحق حقانی' حاجی سید شاہ محمد آغا' مولانا عبدالعزیز جتوئی' مولانا قاری عبداللہ منیر' حیدرآباد کے مولانا محمد نذر عثمانی' مولانا رب نواز' قاری کامران احمد' قاری عبدالرشید' ٹنڈو آدم کے مولانا احمد میاں حمادی' مفتی حفیظ الرحمن' مولانا محمد راشد مدنی اور دیگر نے امریکا کے عیسائی رہنما جیری فال ویل کی جانب سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کرنے اور انہیں ''دہشت گرد' جارح اور جنگجو'' قرار دینے پر اپنا ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کیا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو دہشت گرد کہنے والے خود دہشت گرد ہیں

کراچی (نمائندہ خصوصی) جمعیت علماء اسلام کے رہنماؤں مولانا عبدالصمد ہالیجوی' مولانا عبدالکریم عابد' قاری عثمان' مولانا حماد اللہ شاہ' مولانا گل محمد تالوتی' مولانا ڈاکٹر نصیر الدین سواتی اور دیگر نے امریکی ٹیلی ویژن پروگرام میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دہشت گرد قرار دینے پر شدید ردعمل ظاہر کرتے ہوئے کہا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو دہشت گرد کہنے والے خود دہشت گرد ہیں۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو دہشت گرد کہنا پوری انسانیت کی تذلیل ہے' اس لئے کہ آپ رحمت للعالمین ہیں۔ محسن انسانیت کی شان میں یہ گستاخی اس صدی کا بدترین واقعہ ہے' جس کی جتنی بھی مذمت کی جائے کم ہے۔ صرف مسلم امہ ہی کو نہیں بلکہ پوری دنیا کے عیسائیوں اور دیگر مذاہب سے تعلق رکھنے والوں کو بھی اس ناپاک حرکت کی مذمت کرنی چاہئے' ورنہ اگر یہ سلسلہ چل نکلا تو کسی بھی مذہب کی مقدس شخصیات محفوظ نہیں رہیں گی اور عالمی مسائل میں ایک نئے مسئلہ کا اضافہ ہوجائے گا۔ انہوں نے کہا کہ امریکی ایجنڈے کی تکمیل کے لئے اسلام اور نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کو توہین کا نشانہ بنایا جارہا ہے۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ جیری فال ویل کے خلاف امریکی قوانین کے مطابق کارروائی کی جائے۔

بھارتی مسلمانوں کی جانب سے عیسائی رہنما جیری فال ویل کے بیان کے ...ف ہڑتال اور احتجاجی مظاہرے

سری نگر (نمائندہ خصوصی) مقبوضہ جموں و کشمیر

میں امریکا کے عیسائی رہنما جیری فال ویل کی جانب سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کو نعوذ باللہ دہشت گرد قرار دینے کے خلاف ہڑتال اور احتجاجی مظاہرے ہوئے۔ اس موقع پر مظاہرین نے امریکا مخالف نعرے لگائے۔ اسلامی تنظیموں نے امریکا کے عیسائی رہنما جیری فال ویل کے امریکی ٹی وی سی بی ایس (CBS) کو دیئے گئے ایک انٹرویو میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف ”تضحیک وتوہین آمیز ریمارکس“ کے خلاف احتجاج کی غرض سے ہڑتال کی اپیل کی تھی۔ یہ احتجاج اس وقت شروع ہوا جب ایک مقامی اخبار نے قدامت پسند عیسائی رہنما جیری فال ویل کا ایک بیان شائع کیا جس میں اس نے نعوذ باللہ پیغمبر اسلام حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو ”دہشت گرد“ کہا تھا۔ جیری فال ویل کا یہ ٹی وی انٹرویو جموں وکشمیر میں نشر نہیں کیا گیا۔ کشمیر کے ممتاز مسلم رہنما میر واعظ محمد عمر فاروق نے عیسائی رہنما پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ فال ویل کو کوئی حق نہیں پہنچتا کہ وہ دنیا کے دوسرے بڑے مذہبی گروہ کے مذہبی جذبات سے کھیلے۔ یہ عمل جہالت اور عدم برداشت کا آئینہ دار ہے۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازدواجی زندگی کی فلم بندی ناقابل معافی جرم ہے: مولانا سمیع الحق، ڈاکٹر شیر علی شاہ، علامہ شاہ احمد نورانی، سید منور حسن

راولپنڈی (نمائندہ خصوصی) پاکستان کے ممتاز علماء کرام اور متحدہ مجلس عمل کے مرکزی رہنماؤں نے امریکی فلمساز ادارے کی طرف سے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازدواجی زندگی کے بارے میں فلم بنانے کی مذموم جسارت پر شدید غم و غصے کا اظہار کرتے ہوئے دھمکی دی ہے کہ اگر مذکورہ فلمساز ادارے نے اپنی اس ناپاک جسارت پر عالم اسلام سے معافی نہ مانگی تو پھر پوری دنیا کے مسلمان سراپا احتجاج بن جائیں گے۔ دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک کے شیخ الحدیث، استاذ المجاہدین ڈاکٹر شیر علی شاہ نے اس واقعہ پر اپنے ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازدواجی زندگی پر فلم بنانے کی ناپاک جسارت سے تمام مسلمانوں کے جذبات مجروح ہوئے۔ مولانا سمیع الحق نے کہا کہ امریکا کی مثال باؤلے کتے کی سی ہے، جو ہر ایک کو کاٹنے کے لئے دوڑتا ہے۔ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات مبارک کے متعلق کتاب لکھ کر انسانیت کی توہین کی گئی۔ جماعت اسلامی کے سیکریٹری جنرل سید منور حسن نے کہا کہ حکومت پاکستان کو اس معاملے پر امریکا سے باقاعدہ احتجاج کرنا چاہئے اور امریکی سفیر کو طلب کر کے اسے مسلمانوں کے جذبات سے آگاہ کرنا چاہئے۔ متحدہ مجلس عمل کے مرکزی صدر علامہ شاہ احمد نورانی کے ترجمان نے اپنے ردعمل میں کہا کہ صیہونی قوتیں مسلمانوں کے جذبات کو مشتعل کرنے کے لئے اس قسم کے گھناؤنے کام کر رہی ہیں۔

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازدواجی زندگی پر فلم بنانے کے خلاف رتوڈیرو میں ریلی

رتوڈیرو (نمائندہ خصوصی) سماجی و مذہبی تنظیموں کی طرف سے حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ازدواجی زندگی پر فلم بنانے کی ناپاک جسارت کے خلاف ایک بڑی احتجاجی ریلی نکالی گئی۔ ریلی مختلف سڑکوں سے ہوتی ہوئی جب پریس کلب رتوڈیرو پہنچی تو ریلی کے تمام شرکاء پریس کلب کے سامنے دھرنا دے کر بیٹھ گئے۔ مظاہرین سے خطاب کرتے ہوئے عطاء اللہ بروہی، علی اکبر بروہی نے کہا کہ امریکا اور اس کے اتحادیوں نے دنیا بھر کے مسلمانوں کے جذبات کو ٹھیس پہنچائی ہے۔ اس موقع پر راجپوت ویلفیئر ایسوسی ایشن کے جنرل سیکریٹری رانا محمد عمران نے حکومت پاکستان سے مطالبہ کیا کہ وہ فلم بنانے والی کمپنی پر کیس دائر کرے اور فلم کے ریلیز ہونے پر پابندی عائد کرائے تاکہ آئندہ یہودی لابی کو ایسی ناپاک جسارت کرنے کی ہمت نہ ہو۔ اس سے قبل رحیم داد بروہی، رانا فیاض احمد، شاہد چنہ، سلمان عاربانی اوشاق اور دیگر نے بھی خطاب کیا۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازدواجی زندگی کی فلم بندی کے خلاف مسلم حکمران احتجاج کریں

ٹنڈو آدم (نمائندہ خصوصی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت صوبہ سندھ کے امیر علامہ احمد میاں حمادی نے اپنے بیان میں کہا کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازدواجی زندگی پر بنائی جانے والی فلم کا عالم اسلام کے تمام رہنما سخت نوٹس لیں۔ انہوں نے کہا کہ ہمارے حکمرانوں کو امریکا سے سخت احتجاج کرنا چاہئے۔ اس واقعہ سے پہلوتہی کرنا اللہ تعالیٰ کے عذاب کو دعوت دینا ہے۔ اگر حکومت نے اس مسئلے پر سرکاری سطح پر کوئی قدم نہ اٹھایا تو تمام مسلمان سربکف ہو کر میدان میں نکل آئیں گے۔

حکومت یہود ونصاریٰ کی ناپاک جسارت کا نوٹس لے: علماء کا مطالبہ

کراچی (پ ر) متحدہ مجلس عمل سے تعلق

ختم نبوۃ

رکھنے والے علمائے کرام مولانا شیریں محمد، مولانا محمد سعید، عزیز الرحمن اور دیگر نے اپنے مشترکہ بیان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی پر مبنی فلم سازش کی ناپاک جسارت کرنے کی خبر پر اپنے شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ یہود ونصاریٰ مسلمانوں کی دل آزاری کا کوئی موقع ہاتھ سے نہیں جانے دیتے۔ انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ سرکاری اور سفارتی سطح پر اس گھناؤنی سازش کے خلاف بھرپور احتجاج کیا جائے۔

حضور ﷺ کی ازدواجی زندگی پر فلم بنانے والوں کے خلاف ایکشن لیا جائے

کراچی (پ ر) جمعیت علماء اسلام کراچی شرقی کے رہنماؤں مولانا سید حماد اللہ شاہ، قاری فیض الرحمن شاہ، قاری فیض الرحمن عابد اور دیگر رہنماؤں نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازدواجی زندگی پر فلم بنانے کو یہودی وعیسائی سازش قرار دیتے ہوئے کہا کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کی ازدواجی زندگی پر مبنی فلم کی نمائش گناہ کبیرہ اور انتہائی ناپاک سازش ہے، لہٰذا اس یہودی وعیسائی ناپاک جسارت پر پورا عالم اسلام فی الفور ایکشن لے کر مجرموں کو کیفر کردار تک پہنچائے تاکہ آئندہ کوئی یہودی یا امریکی ایجنٹ کبھی بھی اس طرح کی ناپاک سازش کرنے کی جسارت نہ کرسکے۔

امریکا مسلمانوں سے معافی مانگے ورنہ مہم چلائیں گے

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں شیخ المشائخ خواجہ خواجگان حضرت مولانا خواجہ خان محمد صاحب، مولانا عزیز الرحمن جالندھری، مولانا محمد اکرم طوفانی، مولانا اللہ وسایا، مفتی نظام الدین شامزئی، مفتی محمد جمیل خان، مولانا نذیر احمد تونسوی، مولانا سعید احمد جلال پوری، حاجی سید شاہ محمد آغا اور قاری فیض اللہ چترالی نے متحدہ مجلس عمل کی جانب سے متعصب عیسائی رہنما جیری فال ویل کی جانب سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کے خلاف جمعہ کو یوم احتجاج منانے کے اعلان کی بھرپور حمایت کرتے ہوئے تمام مسلمانوں سے اپیل کی ہے کہ وہ اس احتجاج میں بھرپور انداز میں شرکت کرکے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت و عقیدت کا ثبوت دیتے ہوئے امریکا پر یہ واضح کردیں کہ حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں توہین کسی صورت برداشت نہیں کی جائے گی۔ ان علمائے کرام نے کہا کہ امریکا فوری طور پر دنیا بھر کے مسلمانوں سے معافی مانگے اور متعصب عیسائی رہنما کو گرفتار کرکے اس کے خلاف کارروائی کرے، بصورت دیگر دنیا بھر کے ایک ارب بیس کروڑ سے زائد مسلمان امریکا کے خلاف بھرپور مہم چلائیں گے۔ ان علمائے کرام نے کہا کہ عیسائی، قادیانی اور یہودی مل کر مسلمانوں کو دنیا سے ختم کرنے کا سوچ رہے ہیں، مگر ان کا یہ خواب کبھی شرمندہ تعبیر نہیں ہوگا اور اسلام کو مزید سربلندی عطا ہوگی اور دشمنان اسلام اپنی مہم میں ناکام رہیں گے۔

عالم اسلام حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زندگی پر مبنی فلم کی نمائش رکوائے

کراچی (نمائندہ خصوصی) جمعیت علماء اسلام صوبہ سندھ کے نائب صدر مولانا عبدالکریم عابد، کراچی ڈویژن کے امیر مولانا خان محمد ربانی، ڈاکٹر نصیر الدین سواتی، مولانا حماد اللہ شاہ، مولانا گل محمد تالونی، مفتی محمد حنیف، مولانا عمر صادق، مولانا حسین احمد نے امریکی فلم ساز ادارے کی طرف سے خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وسلم کی ازدواجی زندگی پر فلم بنانے کی بھرپور مذمت کی اور اس کو ایک ارب سے زائد مسلمانوں کی دل آزاری اور اسلام کے خلاف ایک گہری سازش قرار دیتے ہوئے عالم اسلام سے مطالبہ کیا کہ وہ مذکورہ فلم کی نمائش رکوانے کے سلسلے میں اپنا کردار ادا کرے۔

امریکی فلمساز نے امت مسلمہ کی غیرت کو چیلنج کیا ہے

کراچی (پ ر) حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازدواجی زندگی پر فلم بنانے کی ناپاک جسارت سازش ہی نہیں بلکہ توہین رسالت کا کھلم کھلا اعلان ہے جسے حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ادنیٰ سے ادنیٰ غلام بھی کسی صورت برداشت نہیں کرسکتا، حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ازدواج مطہرات قرآن کی رو سے سارے مسلمانوں کی مائیں ہیں، کوئی بھی غیرت مند اپنی ماں کی توہین برداشت نہیں کرسکتا، امریکی فلم ساز نے پوری امت مسلمہ کی غیرت وحمیت کو چیلنج کیا ہے۔ امریکی فلمی ادارہ اس فلم کے ریلیز کرنے سے باز رہے، دنیا کی کوئی قوم اپنی ماں کی توہین برداشت نہیں کرسکتی، یہ صرف اور صرف امریکیوں کا گندا اور بے ہودہ کلچر ہے، جا میں نہ ماں کی کوئی تمیز ہے اور نہ بیٹی، بہو، بہن کی، مسلم قوم کو چیلنج کرنا امریکا کو مہنگا پڑے گا، جو حشر قادیانیوں کا ہوا، امریکا کے حواریوں کا بھی وہی حشر ہوگا، ان خیالات کا اظہار جمعیت علماء اسلام یوسی ۵ بلدیہ ٹاؤن کے پریس سیکریٹری مولانا

www.amtkn.com www.facebook.com/amtkn313 www.emaktaba.info

خلیل الخالق' محمد یوسف عباسی اور حافظ محمد نعیم نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں کیا۔

امریکہ توہین رسالت کے ارتکاب کو جرم قرار دے کر اس کا انسداد کرے

شجاع آباد' ملتان (نمائندہ خصوصی) جامعہ فاروقیہ شجاع آباد کے مہتمم اور جمعیت علماً اسلام شجاع آباد کے امیر مولانا نازیر احمد صدیقی' شیخ الحدیث مولانا قاری صدر الدین' مفتی ضیاً الرحمٰن' مفتی محمد طیب معاویہ اور دیگر نے امریکا میں توہین رسالت کے واقعہ اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے بارے میں نازیبا فلم کی نمائش کی شدید مذمت کرتے ہوئے امریکی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اپنے ملک میں ایک ارب بیس کروڑ سے زائد مسلمانوں کے مذہبی رہنما کی شان میں گستاخی کے بڑھتے ہوئے واقعات کا شدید نوٹس لے اور قانون سازی کے ذریعہ توہین رسالت کے ارتکاب کو جرم قرار دے کر اس کا انسداد کرے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام اس وقت امریکا میں سب سے زیادہ تیزی سے پھیلنے والا مذہب ہے اور اس کے پیروکار امریکا میں دوسری بڑی مذہبی اقلیت بن چکے ہیں۔ امریکا میں مذہبی اقلیتوں کے حقوق کا تحفظ کرنے میں ناکامی کے بعد پاکستان میں اقلیتی حقوق کی خلاف ورزی کا شور مچانے کا کوئی جواز نہیں ہے۔ انہوں نے امریکی عیسائی رہنما جیری فال ویل کے خلاف مقدمہ چلانے کا مطالبہ بھی کیا۔

قادیانی اور عیسائی' اسلام اور مسلمانوں کے خلاف مذموم پروپیگنڈا میں مصروف ہیں

چناب نگر (رپورٹ: مفتی محمد جمیل خان) قادیانیت اور عیسائیت کا مطمع نظر مسلمانوں کو ختم کرنا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات اقدس کی تنقیص کرنا ہے۔ اسی لئے مرزا غلام احمد قادیانی نے حضرات انبیائے کرام علیہم السلام اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کا کوئی پہلو نہیں چھوڑا اور عیسائی بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات کو تنقید کا نشانہ بناتے رہتے ہیں۔ اس لئے مسلمانوں کو عقیدۂ ختم نبوت کی تعلیم پر مکمل عبور حاصل کرنا چاہئے۔ ان خیالات کا اظہار عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں مولانا اللہ وسایا' مولانا محمد اکرم طوفانی' مولانا غلام مصطفیٰ' مولانا بشیر احمد نے رد قادیانیت و عیسائیت کورس کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر مرکزیہ مولانا خواجہ خان محمد صاحب اور مرکزی ناظم اعلیٰ مولانا عزیز الرحمٰن جالندھری نے اپنے ایک پیغام میں کہا کہ گزشتہ سو سال سے قادیانی گروہ عیسائیوں کی سرپرستی میں اسلام کو مٹانے کے لئے سرگرم عمل ہے۔ مرزا غلام احمد قادیانی نے جھوٹا دعویٰ نبوت کرکے اپنے آپ کو ''محمد رسول اللہ'' قرار دیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر رکیک حملے کئے اور امت مسلمہ کا رشتہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم سے کاٹنے کی پوری کوشش کی۔ اس سلسلہ میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے قادیانی گروہ کا بھرپور مقابلہ کیا۔ آج پھر قادیانی اور عیسائی مل کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کے ذریعہ مسلمانوں کو مشتعل کر رہے ہیں۔ تازہ ترین واردات امریکی عیسائی رہنما جیری فال ویل کی جانب سے توہین رسالت کا ارتکاب ہے جس میں اس نے امریکی ٹیلی ویژن سی بی ایس کو انٹرویو دیتے ہوئے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات پر رکیک حملے کئے اور آپؐ کے بارے میں نازیبا کلمات کہے۔ امریکی ٹی وی کا اس پروگرام کو نشر کرنا بھی توہین رسالت ہے۔ مسلمانوں کو قادیانیوں اور عیسائیوں کا مقابلہ کرنے کے لئے رد قادیانیت و عیسائیت کورس میں بھرپور انداز میں شرکت کرنی چاہئے۔ یہ کورس ایک ماہ جاری رہے گا جس میں تقریباً دو سو طلباً شرکت کر رہے ہیں۔ روزانہ آٹھ گھنٹے کے تعلیمی اوقات میں طلباً کو عیسائیت' قادیانیت اور دیگر مذاہب باطلہ کے غلط عقائد اور توراۃ اور انجیل کی تحریفات سے آگاہ کرتے ہوئے انہیں عقیدۂ ختم نبوت کی عظمت سے آگاہ کیا جائے گا۔ کورس میں کامیاب ہونے والے طلباً کو یکم نومبر کو انیسویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر میں مولانا خواجہ خان محمد صاحب خصوصی اسناد دیں گے۔

ملعون سلمان رشدی کی نئی کتاب سمیت ممنوعہ کتاب کی اسلام آباد میں کھلے عام خرید و فروخت

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں گستاخ رسول' بدنام زمانہ ناول نگار سلمان رشدی کی کتاب ''شیطانی آیات اور نیا ناول ''فیوری اور ریتھم'' اسلام آباد میں سرعام فروخت ہونے لگیں' جس پر علماً کرام سراپا احتجاج بن گئے۔ رشدی کی وہ کتابیں جن میں کھلم کھلا حضور اکرمؐ کی شان میں گستاخی کی گئی ہے اسلام آباد میں فروخت ہو رہی ہیں۔

ختم نبوۃ

قوت ایمانی اور انفرادی اصلاح کی ضرورت

مولانا سید ابوالحسن علی ندویؒ

صراط مستقیم اصلاً تو صراط مستقیم ہے لیکن کبھی کبھی تو پل صراط کی شکل اختیار کر لیتی ہے کہ بال سے زیادہ باریک' تلوار سے زیادہ تیز' خدا کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ خدا نے ہم کو پل صراط کے لئے منتخب کیا ہے اور اس راستہ سے وہ ہم کو انعام دینا چاہتا ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ جب قیامت میں مصائب پر انعامات ملیں گے تو وہ جنہوں نے اسلام کی راہ میں مصیبتیں اٹھائی ہیں اور بڑی بڑی مشکلات سے گزرے ہیں' وہ تمنا کریں گے کہ کاش ان کی کھالیں قینچیوں سے کتری گئی ہوتیں' اللہ کا شکر ادا کرنا چاہئے کہ اس نے ہمیں اس قابل سمجھا' اگر کوئی طالب علم محنتی ہے' اس نے واقعی پورے سال محنت کی ہے اور اپنا پورا کام کیا ہے' اگر امتحان میں پرچہ آسان آ جائے تو وہ اپنا سر پیٹ لیتا ہے کہ میں نے کس دن کے لئے محنت کی تھی اور راتوں کی نیند حرام کی تھی' اگر یہی پرچہ آنا تھا تو پہلے سے بتا دیا گیا ہوتا' اور اگر پرچہ مشکل آتا ہے تو محنتی طالب علم سمجھتا ہے کہ اس کی محنت ٹھکانے لگی۔

اگر آسانیاں ہوں زندگی دشوار ہو جائے:

یہ شکوہ کرنا کہ ہمیں بہت نازک زمانہ ملا ہے اور ہماری راہ کانٹوں سے بھری ہوئی ہے' کم ہمتی کی بات ہے' بلند ہمتی کی بات یہ ہے کہ اگر راستہ آسان ہو تو آدمی کو اپنے بارے میں شبہ ہونے لگے کہ مجھے اس قابل نہیں سمجھا گیا کہ میں کسی مشکل راستہ پر چلوں' اگر زندگی ساری کی ساری سہولتوں سے لبریز ہوتی تو زندگی میں لطف نہ رہتا' شاعر نے خوب کہا ہے:

چلا جاتا ہوں ہنستا کھیلتا موج حوادث سے
اگر آسانیاں ہوں زندگی دشوار ہو جائے

قرآنی سرچشمۂ ہدایت سے ہمارا تعلق ہونا چاہئے' جہاں سے ہدایت کا فیضان ہوتا ہے' کتاب و سنت کا مطالعہ' اسوۂ رسولؐ اور صحابہ کرامؓ اور مجاہدین اسلام کے حالات سے ہمیں طاقت حاصل کرنا چاہئے۔ جیسے بیٹری چارج کی جاتی ہے' سیل جب ختم ہو جاتے ہیں تو بدلے جاتے ہیں' ہم اور آپ اس مادی دنیا میں چلتے پھرتے ہیں' ایسے اساتذہ سے بھی پڑھتے ہیں جن کو خود بھی پورے طور پر ان دینی و مذہبی حقائق پر یقین حاصل نہیں ہوتا' ہمارا دور ایسی چیزوں سے بھرا ہوا ہے کہ قدم قدم پر ہم کو خدا سے غافل کرنے والی چیزیں ملتی ہیں' اور ہمیں ان کا سامنا کرنا پڑتا ہے' ہر چیز خود فراموشی اور خدا فراموشی پیدا کرنے والی ہے' ٹیلیویژن کو دیکھئے' ریڈیو سنئے' اخبارات پڑھئے' حتیٰ کہ خالص ادب' جس کو پاک' معصوم اور غیر جانبدار ہونا چاہئے' وہ بھی غیر جانبدار نہیں رہا' وہ فسق کا ایجنٹ بنا ہوا ہے اور باطل اقدار کا بہت ہی سستا ایجنٹ ہمارا ادب اس وقت مشاطہ بنا ہوا ہے معصیت' سفلی جذبات اور فحش اخلاق کا' یہ ساری چیزیں ہمارے چاروں طرف دریا کی طرح موجزن ہیں' اور دریا میں ہم کو ڈال دیا گیا ہے' ہمارے حالات نے اور ہمارے نظام تعلیم نے' ہم کو اس دریا کے حوالہ کر دیا ہے' پھر اس کا کہنا یہ ہے کہ:

"دامن تر مکن ہشیار باش"

(خبردار بیٹا! دامن تر نہ ہونے پائے)

تو دامن بچانے کے لئے ضرورت ہے کہ اصحاب کہف کا واقعہ یاد کریں اور "زدناھم ھدی" پر غور کریں' ایمان کا چراغ روشن کریں' اور حرارت و محبت پیدا کریں' جس کے بغیر ہم ان نفسانی خواہشات کا مقابلہ نہیں کر سکتے' ہم ان چیزوں کا مقابلہ خالی نظام' جماعت اور ضابطۂ اخلاق سے نہیں کر سکتے' تجربہ کی بات بتاتا ہوں کہ زمانہ اتنا جابر واقع ہوا ہے' اس کے تقاضے اتنے قاہر ہیں کہ اگر ان کے مقابلہ میں ایمان کی طاقت نہ ہو اور وہ نمونے آپ کے سامنے نہ ہوں جو سیرت کے اندر ہم کو ملتے ہیں تو ہم زمانہ کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔

مسلح مادیت کا مقابلہ:

ہماری نمازیں درست ہوں' یہ طاقت نمازوں سے پیدا ہوتی ہے' دعا سے پیدا ہوتی ہے' تلاوت سے پیدا ہوتی ہے' سجدوں سے مانوس ہونے سے پیدا ہوتی ہے' بندگان خدا کے پاس بیٹھنے سے پیدا ہوتی ہے' اگر ہم

www.amtkn.com www.facebook.com/amtkn313 www.emaktaba.info

یہ چاہتے ہیں کہ اس مسلح مادیت کا مقابلہ کریں جس کو یورپ وامریکہ نے اپنے بہترین اسلحہ سے مسلح کر رکھا ہے' اس کی ہر چیز اتنی بھانے والی ہے کہ بڑے بڑے شیروں کے پاؤں اکھڑ جائیں تو اس کا مقابلہ ہم محض تنظیم سے محض اپنے ضابطہ اخلاق سے نہیں کر سکتے' اس کے لئے ہمارے اندر ایمانی طاقت ہونی چاہئے' تعلق مع اللہ ہونا چاہئے' اللہ کے ساتھ ایسا تعلق ہونا چاہئے کہ ہم کو وہ ایک سجدہ نصیب ہو جائے' جس کی زمین بھی تاب نہیں لا سکتی:

وہ سجدہ' روح زمیں جس سے کانپ جاتی ہے
اسی کو آج ترستے ہیں منبر و محراب

روح زمین کانپے نہ کانپے' اپنا کلیجہ تو کانپ جائے' اپنا دل تو کانپ جائے' آنکھیں تو اشکبار ہو جائیں' یہ سجدہ جب آپ کو نصیب ہوگا تو آپ کو مادیت پر قابو ہوگا' اب جو دور ہے اس کا مقابلہ کرنے کے لئے آپ کے اندر کی طاقت کی ضرورت ہے' آپ کے اندر وہ طاقت ہو' خدا کے نام سے محبت ہو' اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے محبت ہو' سنتوں کا اہتمام اور اس کی عظمت آپ کے دل میں بیٹھی ہوئی ہو' سب سے کوتاہیاں ہوتی ہیں' لیکن اپنی کوتاہیوں کو آپ سمجھیں' ان پر اصرار نہ کریں' ان کے لئے دلیلیں نہ دیں' بلکہ یہ کہیں کہ آئیڈیل تو وہی ہے' اسوہ تو وہی ہے' کرنا تو ہم کو وہی ہے' خدا آپ کو توفیق دے گا' اور یہ کوتاہیاں بھی معاف کر دے گا' بہت ہی پیچیدہ اور نازک دور ہمارے اور آپ کے حصہ میں آیا ہے' اس میں اگر دین کے تقاضے پورے کئے اور اسلام کے جھنڈے کو ہم نے سرنگوں ہونے نہیں دیا تو آپ کو جو بھی دنیا میں ملے گا وہ تو خیر ملے گا' لیکن آخرت میں جو کچھ ملے گا اس کا ہم تصور بھی نہیں کر سکتے۔

اپنے محدود تجربہ کی روشنی میں چند اور باتیں بھی عرض کرنا چاہتا ہوں' ایک بات تو یہ ہے کہ سیرت سازی'

باقی صفحہ 25 پر

شرکائے ختم نبوت کانفرنس چناب نگر
کے لئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی جانب سے
ہدیہ و خوشخبری

اکیسویں سالانہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر جو ۳۱/ اکتوبر' یکم نومبر ۲۰۰۲ء کو منعقد ہو رہی ہے' گزشتہ سال کی طرح اس سال بھی شرکائے کانفرنس کے لئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی جملہ مطبوعات نصف قیمت پر پیش کی جائیں گی۔ ہفت روزہ ختم نبوت کراچی کے قارئین اس کانفرنس میں شرکت سے ممنون فرمائیں اور اس رعایت سے بھرپور فائدہ اٹھائیں۔

یاد رہے کہ گزشتہ سال ''احتساب قادیانیت'' کی چار جلدیں شائع ہوئی تھیں۔ اس سال اس کی مزید تین جلدیں شائع ہو گئی ہیں۔ جلد پنجم' ششم' ہفتم خرید کر اپنی لائبریریوں میں اس کے سیٹ مکمل کریں۔

اللہ رب العزت کانفرنس کو مثالی طور پر کامیاب بنائیں اور ہم سب کو آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و ناموس کا محافظ' کاروانِ ختم نبوت میں شرکت اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت کو دوبالا کرنے کی توفیق عطا فرمائیں۔

آپ کا مخلص

طالب دعا

(مولانا) عزیز الرحمن جالندھری

مرکزی دفتر' حضوری باغ روڈ' ملتان

ختم نبوۃ

مفتی محمد جمیل خان

محدث العصر حضرت علامہ محمد یوسف بنوری نور اللہ مرقدہ

عاشق رسول، مفسر قرآن، شیخ الحدیث، محقق زمان، فقیہ ملت، پیکر علم وتقویٰ، اخلاص وللّٰہیت کے اعلیٰ مرتبہ پر فائز مولانا سید محمد یوسف بنوری رحمۃ اللہ علیہ حضرت مجدد الف ثانی نور اللہ مرقدہٗ کے خلیفہ اجل حضرت شیخ آدم بنوری رحمۃ اللہ علیہ کے اعلیٰ خاندان سے نسبی تعلق رکھنے کی بنا پر اپنے نام کے ساتھ بنوری کی نسبت فرماتے تھے۔ حضرت آدم بنوریؒ کے خاندان کے کچھ لوگ افغانستان، کچھ کوہاٹ اور کچھ پشاور منتقل ہوگئے تھے۔ مولانا بنوری رحمۃ اللہ علیہ کے پردادا امیر احمد شاہ پشاور کے ذی وجاہت بزرگ تھے۔ آپ کے نام پر پشاور میں محلہ ''گڑھی میر احمد شاہ'' آباد کیا گیا۔ آپ کے صاحبزادے میر مزمل شاہ اور ان کے صاحبزادے سید زکریا بادشاہ مولانا بنوری صاحب کے والد محترم تھے۔ ساری زندگی عبادات اور تصوف کی چلہ کشی میں گزار دی۔ مشہور طبیب تھے۔ سید زکریا بادشاہ کے یہاں ۶/ ربیع الثانی ۱۳۲۶ھ کو مولانا بنوری کی ولادت ہوئی۔ والد صاحب نے محمد یوسف نام تجویز کیا۔ والدہ محترمہ کا پیدائش کے کچھ عرصہ بعد انتقال ہوگیا۔ آپ کی پرورش پھوپھی صاحبہ نے کی جو بہت پرہیزگار ولیہ اور بزرگ تھیں۔ ہر وقت عبادت میں مصروف رہتیں۔ آپ نے حالت وضو میں سورۂ یٰسین شریف کی تلاوت کرتے ہوئے اپنے کفن کے لئے چرخہ پر سوت کاتا تھا۔ بعد میں عید کے موقع پر کوئی اور کپڑا نہ ہونے کی وجہ سے مولانا بنوری کے لئے اس کا جوڑا بنوا دیا۔ حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ کی حیات میں پھوپھی صاحبہ کی نیکی اور تقویٰ کے بہت زیادہ اثرات تھے۔

مولانا لطف اللہ پشاوری لکھتے ہیں: ''ہم دونوں دارالعلوم دیوبند میں داخل ہوئے دونوں چھتہ مسجد کے حجرے میں رہتے تھے ہماری عمر تقریباً ایک تھی لیکن مجھے ان کی عفت وپاکبازی حلم وحیا اور متانت و وقار نے بہت متاثر کیا۔ مجھے یاد نہیں کہ اس عنفوان شباب میں بھی ان سے کوئی حرکت متانت کے خلاف سرزد ہوئی ہو۔'' (بینات بنوری نمبر صفحہ ۲۶)

ابتدائی کتابیں پشاور اور کابل کے علماء کرام سے پڑھیں۔ آپ کے ابتدائی اساتذہ میں آپ کے ماموں مولانا فضل ہمدانی، مولانا حافظ عبداللہ، مولانا عبدالقدیر صاحب قابل ذکر ہیں۔ کابل کے ایک وزیر نے آپ میں عربی کا ذوق پیدا کیا اور مصر کے جدید ادیبوں کی کتابیں دیں جس کی وجہ سے عربی کی معروف کتابیں نہ پڑھنے کے باوجود آپ عربی لکھ اور بول سکتے تھے۔ متوسط کتابوں کی تعلیم کے بعد آپ دارالعلوم دیوبند تشریف لے گئے۔ حضرۃ العلامہ محدث الکبیر مولانا محمد انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کی زیارت کرکے آپ ان کے گرویدہ ہوگئے اور ان سے دارالعلوم دیوبند کے نصاب کے علاوہ پڑھنے کی خواہش کا اظہار کرنے کے لئے عربی میں ایک درخواست تحریر فرمائی۔ حضرت کشمیری رحمۃ اللہ علیہ نے آپ سے پوچھا کہ عربی کہاں تک پڑھی ہے؟ آپ نے جواب دیا کہ بالکل نہیں پڑھی، کیونکہ آپ نے عربی کی وہ کتابیں جو مدارس میں رائج تھیں نہیں پڑھیں تھی۔ حضرت کشمیری نے فرمایا: آپ کو عربی ادب پڑھنے کی حاجت نہیں۔ اتنا کافی ہے۔ اور پھر آپ کو اپنے ساتھ خدمت میں رہنے کی اجازت مرحمت فرمائی۔ مولانا بنوری تعلیم کے اوقات کے علاوہ حضرت کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کے مسودات نقل فرماتے ان میں احادیث شریف کے حوالہ جات تلاش کرتے اور سابقہ حوالہ جات کی نظر ثانی فرماتے۔ اس دوران ''جامعہ ڈابھیل'' قائم ہوگیا۔ حضرت مولانا انور شاہ کشمیریؒ، شیخ الاسلام مولانا شبیر احمد عثمانیؒ ڈابھیل تشریف لے گئے۔ مولانا بنوری رحمۃ اللہ علیہ بھی اپنے استاد محترم کے ہمراہ ڈابھیل تشریف لے گئے اور ۱۳۴۸ھ میں جامعہ اسلامیہ ڈابھیل سے دورۂ حدیث کی تکمیل فرما کر سند حدیث حاصل کی۔ آپ کی پہلی سند حدیث پر حضرت مولانا انور شاہ کشمیری رحمۃ اللہ علیہ اور شیخ الاسلام مولانا شبیر احمد عثمانی رحمۃ اللہ کے دستخط ہیں۔ بعد میں آپ نے شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنی رحمۃ اللہ علیہ، علامہ شیخ زاہد الکوثری رحمۃ اللہ علیہ، شیخ علامہ مصطفیٰ بن خلیل الخالدی المقدسی، امۃ اللہ بنت الشیخ عبدالغنی رحمۃ اللہ علیہا سے بھی سند حدیث حاصل کی۔ تعلیم کے حصول کے بعد مولانا بنوری علامہ انور شاہ کشمیریؒ کے ہمراہ کشمیر تشریف لے گئے، وہاں حضرت کشمیریؒ کی کتابوں پر کافی کام کیا۔ ایک ایک حوالہ کے لئے ہزاروں صفحات کا مطالعہ کرتے، بعد ازاں آپ پشاور تشریف لائے اور دینی کام شروع کردیا۔ ۱۹۳۰ء میں ایک ماہ کی تیاری کرکے پنجاب یونیورسٹی سے مولوی

فاضل کا امتحان دیا اور سند حاصل کی۔پشاور قیام کے دوران آپ نے جمعیت علماً سرحد قائم کی اور اس کے ذریعہ لادینی اقدامات کی بھرپور مزاحمت کی اور اسی پلیٹ فارم سے سیاسی میدان میں بھی کچھ عرصہ کام کیا۔ بعدازاں سیاسی کاموں سے آپ نے کنارہ کشی اختیار کرلی اور آخری عمر تک عملی سیاست میں کبھی حصہ نہیں لیا' البتہ مولانا مفتی محمودؒ اور مولانا غلام غوث ہزارویؒ کے ساتھ جمعیت علماً اسلام کے پلیٹ فارم پر تعاون اور مشاورت جاری رکھی' اور حکومت کے ہر لادینی اقدامات کی مزاحمت کرتے رہے۔

ان دنوں پشاور یونیورسٹی میں قادیانیوں کی ایک طرح اجارہ داری قائم ہوگئی۔ یونیورسٹی کا وائس پرنسپل جمہور قادیانی تھا اور مرزا بشیرالدین کا رشتہ دار تھا۔ صاحبزادہ عبدالقیوم کا چچازاد بھائی عبداللطیف قادیانی ہوگیا تھا اور وہ صوبہ سرحد کی قادیانی جماعت کا امیر تھا۔ یونیورسٹی میں قادیانی مبلغ درس قرآن دیتا تھا جس میں بڑے بڑے لوگ شریک ہوتے۔ قادیانیوں نے پشاور یونیورسٹی میں ''یوم النبیؐ'' کے نام پر جلسے کا اعلان کیا۔ مولانا بنوریؒ نے محسوس کیا کہ اس جلسے سے قادیانی بڑے بڑے افسران کو گمراہ کریں گے۔ پشاور کے علماً کرام کو جمع کر کے اس سے ان کو آگاہ کیا۔ جلسے والے دن مولانا بنوریؒ مولانا لطف اللہ دیگر علماً اور طلباً کو لے کر جلسہ گاہ میں پہنچ گئے اور اسٹیج پر قبضہ کر کے قادیانیوں کو وہاں سے بھاگنے پر مجبور کیا۔ اس میں مولانا بنوریؒ اور دیگر علماً زخمی بھی ہوئے۔ بعد میں مولانا بنوریؒ نے سیرت کے موضوع پر فصیح و بلیغ تقریر کی۔ اس طرح یونیورسٹی اور پشاور میں قادیانیوں کی تبلیغی سرگرمیوں کا مستقل سدباب ہوگیا۔ قیام پشاور کا زمانہ مولانا بنوریؒ پر بہت تنگی کا زمانہ گزرا۔ والد صاحب کابل جا کر فروکش ہوگئے تھے۔ مولانا کی شادی اپنی عم زاد سے طے ہوچکی تھی۔ مولانا نافع گل کے مشورے سے طے پایا کہ نکاح اور رخصتی کرلی جائے۔ مولانا لطف اللہ صاحب شادی کے تذکرے میں لکھتے ہیں: ''وہ عجیب و غریب رات مجھے نہیں بھولتی' جب مولاناؒ کی بیٹھک میں مولانا کا نکاح پڑھایا۔ مولانا خود ہی دولہا تھے اور خود ہی دوسری طرف سے وکیل تھے۔ خود ہی نکاح خواں تھے۔ میں اور مولانا نافع گل گواہ تھے۔ شادی کے لئے اور تو کیا اہتمام ہوتا' کوئی جوڑا بھی نہیں بنایا گیا' نہ دولہا کے لئے نہ دلہن کے لئے۔ بس بدن کے پہنے ہوئے کپڑے ہی جامۂ عروسی تھا۔ گھر میں دو سیر چاول تھے وہ پکا کر کھا لئے یہ مولانا کا ولیمہ تھا' گھر میں ایک چارپائی سالم تھی اور ایک ٹوٹی ہوئی' سوائے ہم دونوں کے کسی کو شادی کا پتہ بھی نہ چلا' یہ تھا مولانا محمد یوسف بنوریؒ کی شادی کا نقشہ جس کی رحلت پر پورے عالم نے ماتم کیا۔''

اس دوران ڈابھیل کی مجلس علمی نے آپ کو حضرت کشمیری رحمۃ اللہ علیہ کی کتابوں کی تحقیق و دلالت کے لئے ملازمت کی پیش کش کی' جسے آپ نے قبول کرلیا اور حضرت کشمیریؒ کی کتاب ''عرف الشذی'' کی تحقیق کے لئے بہت زیادہ محنت کی۔ ایک ایک حوالہ کے لئے سینکڑوں اور بعض دفعہ ہزاروں صفحات کا مطالعہ کرنا پڑتا' اس کی وجہ سے مولانا بنوریؒ کا مطالعہ بہت وسیع اور تحقیق بہت مستند ہوگئی۔ اسی بنا پر حضرت شاہ کو آپ کی تحقیق اور فتاویٰ پر بہت زیادہ اعتماد ہوگیا۔ حضرت بنوریؒ فرمایا کرتے تھے کہ میں حوالہ جات تلاش کر کے فتویٰ تحریر کر کے شاہ صاحب کی خدمت میں پیش کرتا۔ حضرت شاہ صاحب اس پر توثیق کے دستخط فرما دیتے' کبھی ایسا نہیں ہوا کہ شاہ صاحب نے میرے تحریر کردہ فتویٰ پر دستخط نہ کئے ہوں یا اتفاق نہ کیا ہو۔ مولانا لطف اللہ صاحب کے بقول نوجوانی کی اس محنت میں مولانا بنوریؒ کی مشہور کتاب ''معارف السنن'' شرح جامع ترمذی کا مواد تیار ہوگیا تھا۔ جسے آپ نے آخری عمر میں مکمل کیا۔ اس دوران مجلس علمی نے بعض کتابوں کی طباعت کے لئے آپ کو مصر بھیجا۔ اس وقت علماً مصر اور علماً دیوبند کے درمیان کوئی رابطہ نہیں تھا۔ مصر اپنی جدید تہذیب کے باوجود علمی طور پر مرکز تھا۔ جامعہ ازہر کا علمی اعتبار سے بہت بڑا مقام تھا اور بہت زیادہ علمی تحقیقی کام جامعہ ازہر سے ہورہا تھا۔ مولانا بنوریؒ نے کتابوں کی طباعت کے ساتھ مصر کے بڑے بڑے کتب خانوں سے علمی استفادہ کیا۔ بڑے بڑے علماً کرام سے ملاقاتیں کیں اور علماً ہند شیخ الہند مولانا محمود الحسنؒ' شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد انور شاہ کشمیریؒ' حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ اور دارالعلوم دیوبند' مظاہر العلوم سہارنپور' جامعہ اسلامیہ ڈابھیل' مجلس علمی کی خدمات سے آگاہ کیا۔ ان کی تحقیقی اور تصنیفی کاوشیں پیش کیں۔ مولانا بنوریؒ کی اس محنت کا ثمرہ یہ نکلا کہ جب جمعیت علماً ہند کے رہنما مفتی اعظم مفتی کفایت اللہ دہلوی صاحبؒ فلسطین کانفرنس میں شرکت کے لئے مصر پہنچے تو جامعہ ازہر اور مصر کے بڑے بڑے علماً کرام اور مشائخ عظام ان کے استقبال کے لئے جہاز کے عرشہ پر پہنچے اور ان کو نہایت ہی اعزاز و اکرام کے ساتھ شاندار استقبال کرتے ہوئے قاہرہ لائے۔ مصر میں برصغیر کے کسی عالم دین کا یہ پہلا استقبال تھا۔ مفتی کفایت اللہ صاحبؒ نے علالت کی وجہ سے تقریر کے لئے مولانا بنوریؒ کو اپنا نائب بنایا۔ نوجوانی میں اتنی عظیم شخصیت کی نیابت معمولی اعزاز نہیں تھا اور اپنے اکابر اساتذہ کے اعتماد کی دلیل تھا۔ مولانا بنوریؒ نے اس اعتماد کا حق ادا کیا اور مصر اور عرب کے علماً کرام کے مجمع میں اتنی فصیح و بلیغ انداز میں علماً برصغیر کا موقف پیش کیا کہ عرب علماً بھی آپ کی عربیت اور فصاحت اور بلاغت سے متاثر ہوئے اور آپ کو دل کھول کر داد دی۔ قیام مصر میں آپ نے علامہ زاہد الکوثریؒ' علامہ طنطاوی سے

ختم نبوۃ

ملاقاتیں کیں اور ان سے علمی استفادہ کیا۔ علامہ زاہد الکوثری حضرت کشمیریؒ کے ہم پلہ عالم تھے اس کے بعد علماً مصر اور علماً ہند کا رابطہ ہوا۔ علامہ کوثری نے حضرت تھانویؒ سے سند حدیث کی اجازت حاصل کی۔ علامہ طنطاوی مولانا بنوریؒ سے اتنے متاثر ہوئے کہ بے ساختہ فرمایا:

''آپ فرشتے ہیں جن کو اللہ تعالیٰ نے میری رہنمائی کے لئے مصر بھیجا ہے۔''

سفر مصر میں آپ نے ان کتابوں کی طباعت کا انتظام کیا جو ہندوستان میں نایاب تھیں۔ طباعت ہر اعتبار سے ایسی عمدہ تھی کہ ہندوستان اور مصر کے علماً کرام نے اس پر آپ کی تحسین کی۔ اس سفر میں آپ نے استنبول جاکر وہاں کے علمی کتب خانوں سے استفادہ کے علاوہ حرمین شریفین بھی حاضری دی اور ۱۹۳۷ء میں پہلی مرتبہ زیارت روضہ اقدس سے مشرف ہوئے۔ مکہ معظمہ میں آپ نے سعودی حکمران سلطان عبدالعزیز سے بھی ملاقات کی انہوں نے فیض الباری کے دو سو نسخے خرید کر علماً حجاز کو تقسیم کئے۔ مصر سے واپسی پر آپ پشاور تشریف لائے تو علامہ مشرقی کا فتنہ زوروں پر تھا مولانا بنوریؒ نے علماً ازہر سے اس کے کفر کے فتوے حاصل کئے تھے۔ پشاور میں آپ نے ان کے خلاف جہاد کیا اور اس فتنہ کا قلع قمع کیا۔ بعدازاں جب آپ ڈابھیل تشریف لے گئے تو حضرت کشمیریؒ علالت کی وجہ سے اور حضرت مولانا شبیر احمد عثمانیؒ دیگر مصروفیت کی وجہ سے ڈابھیل سے تشریف لے جاچکے تھے۔ علماً کرام نے اصرار کرکے آپ کو اپنے دونوں اساتذہ کرام کی مسند حدیث پر رونق افزا کیا۔ اس طرح آپ نے بخاری شریف ترمذی شریف ابوداؤد شریف کا درس دے کر اپنے اساتذہ کی جانشینی کا حق ادا کیا۔ آپ اس عظیم نعمت پر ہمیشہ شکر ادا کرتے تھے۔ پاکستان تشریف آوری تک آپ جامعہ اسلامیہ کی سند حدیث کی زینت رہے۔ تقسیم ملک کے بعد آپ کو دارالعلوم دیوبند میں تدریس حدیث کی پیشکش کی گئی۔ شیخ الاسلام مولانا حسین احمد مدنیؒ شیخ الاسلام مولانا شبیر احمد عثمانیؒ مہتمم دارالعلوم دیوبند حکیم الاسلام قاری محمد طیب صاحب نے آپ کو منصب افتاء اور تدریس حدیث کے لئے بہت اصرار سے بلایا لیکن جامعہ اسلامیہ ڈابھیل کے مخلص لوگوں کی محبت کی وجہ سے آپ نے اپنے اساتذہ کرام سے معذرت کرلی۔ علامہ سید سلیمان ندویؒ نے جامعہ احمدیہ بھوپال کے لئے آپ کو دعوت دی لیکن آپ نے ان سے بھی معذرت کرلی۔ تقسیم ملک کے بعد شیخ الاسلام مولانا شبیر احمد عثمانیؒ کی دعوت پر آپ دارالعلوم ٹنڈوالہ یار تشریف لائے جہاں آپ کے احباب حضرت مولانا عبدالرحمن کاملپوریؒ مولانا ظفر احمد عثمانیؒ مولانا سید نافع گل مولانا محمد اشفاق وغیرہ موجود تھے لیکن دو سال میں آپ نے محسوس کیا کہ پاکستان میں اپنا ادارہ بنا کر نئے انداز سے کام کرنے کی ضرورت ہے اس بنا پر آپ نے ۱۹۵۳ء میں پہلے جب ریور روڈ پر پھر حالات کی وجہ سے جامع مسجد نیوٹاؤن سے متصل قطعہ میں مسجد کی انتظامیہ حاجی خلیل احمد حاجی وجیہ الدین حاجی یعقوب کالیہ حاجی عبدالمجید سولیجہ کی اجازت سے مدرسہ عربیہ اسلامیہ کی بنیاد رکھی۔ یہ قطعہ مدرسہ کے لئے حاصل کیا گیا تھا۔ دس طلباً کو لے کر اپنے دوست مولانا لطف اللہ کے ساتھ آپ نے تعلیمی کام شروع کیا۔ ابتدا میں بہت مشکلات کا سامنا کرنا پڑا۔ رات قیام کے لئے حاجی یعقوب کالیہ کے گھر جاتے قضائے حاجت کے لئے بھی لوگوں کے گھروں پر جانا پڑتا۔ اساتذہ کی کوئی تنخواہ نہیں تھی۔ سبزی منڈی سے سر پر سبزی کا ٹوکرا اٹھا کر مولانا بنوریؒ خود لاتے اور طلباً اور اساتذہ مل کر پکا کر کھالیتے لیکن کسی سے مانگتے نہیں تھے۔ ایک سال بہت مشقت میں گزرا بعد میں اللہ تعالیٰ نے مدد فرمائی اور تھوڑے ہی عرصہ میں یہ مدرسہ پاکستان کے سب سے بڑے جامعہ میں تبدیل ہوگیا اور تقریباً ۳۵ ملکوں کے جس میں سعودی عرب اور مصر جیسے اسلامی ممالک اور جنوبی افریقہ انگلینڈ امریکہ فرانس جیسے غیر مسلم ممالک شامل ہیں ہزاروں طلباً نے علمی استفادہ کیا اور آپ کی وفات کے بعد آپ کے جانشین مفتی احمد الرحمن رحمۃ اللہ علیہ مولانا حبیب اللہ مختار نے اس کو مزید وسعت دی اور اس کی کئی شاخوں کا اضافہ کیا اس وقت اس میں ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر کی زیر نگرانی ۱۷ شاخوں میں ۱۲ ہزار سے زائد طلباً و طالبات تعلیم حاصل کرکے مولانا بنوریؒ مفتی احمد الرحمٰن مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ مولانا حبیب اللہ مختار مولانا محمد ادریس میرٹھیؒ مولانا مصباح اللہ شاہ مولانا بدیع الزمان قاری عبدالغفار مولانا محمد اسحاق سندیلوی اور مولانا فضل محمد کے لئے صدقہ جاریہ ہیں۔ اس مدرسہ کے فضلاً جنوبی افریقہ امریکہ انگلینڈ فرانس انڈونیشیا ملائشیا آسٹریلیا کینیا گھانا زمبابوے موزمبیق ملاوی جاپان افغانستان بنگلہ دیش سنگاپور زمبیا ری یونین ماریشش اور دیگر ممالک میں دینی خدمات انجام دے رہے ہیں اوپر کے چند واقعات سے اندازہ ہوگیا ہوگا کہ مولانا بنوریؒ میں دینی حمیت و غیرت اور بہادری و شجاعت بہت زیادہ تھی۔ غیر اسلامی چیز کو کسی صورت میں برداشت نہیں کرسکتے تھے۔ ایوب خان کے دور میں جب ایوب خان کی طرف سے دینی امور میں مداخلت شروع ہوئی تو مولانا بنوریؒ میدان عمل میں اتر آئے اور بڑے بڑے علماً کرام کی موجودگی میں ایوب آمریت اور دینی امور میں مداخلت کے پردے چاک کردیے۔ اسی طرح پرویز کے انکار حدیث کے فتنے کو للکار کر اس فتنے کا سدباب کردیا۔ ایوب خان نے عائلی قوانین کا اعلان کیا تو مولانا بنوریؒ نے اس کے غیر اسلامی ہونے کا فتویٰ جاری کرکے اس کی مزاحمت کی اور عملی طور پر اس قانون کو غیر موثر بنادیا۔ جب ایوب خان کے خلاف جمعیت علماً اسلام نے لاہور سے تحریک نجات شروع کی

www.amtkn.com www.facebook.com/amtkn313 www.emaktaba.info

تو مولانا بنوریؒ نے مفتی محمودؒ کی مکمل تائید کرتے ہوئے اس میں بھرپور حصہ لیا' اور کراچی میں مختلف جلوسوں کا اہتمام کیا۔ طلبأ کے مجمع میں ایک دفعہ فرمایا کہ بنوری "ایوب خان کے ہر غیر شرعی اقدام کے سامنے سینہ سپر ہوگا۔ ایوب خان کے بعد یحییٰ خان مسند اقتدار پر آئے تو اس کے غیر شرعی احکام کے خلاف مولانا بنوریؒ نے آواز اٹھائی۔ بھٹو نے جب سوشلزم کی بات کی تو مفتی صاحب نے للکارا کہ پاکستان میں صرف اسلامی نظام چلے گا۔ بھٹو دور میں ۱۹۷۴ء میں جب قادیانیوں نے ربوہ ریلوے اسٹیشن پر مرزا طاہر کی قیادت میں نشتر کالج کے نہتے طلبأ کو ظلم وستم کا نشانہ بنایا تو مولانا بنوری اپنے شیخ حضرت انور شاہ کشمیریؒ کی جانشینی میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی صدارت کو زینت بخش رہے تھے اور آپ کی امارت میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے عرب ممالک میں اپنا اثر ورسوخ قائم کرلیا تھا' طلبأ پر ظلم وستم کا سن کر آپ بیماری کی حالت میں (جبکہ ڈاکٹروں نے آپ کو مکمل طور پر "بیڈ ریسٹ" کا پابند کیا ہوا تھا) اٹھ کر میدان عمل میں اترے اور اپنے رفقاء کرام مولانا مفتی محمودؒ مولانا غلام غوث ہزارویؒ' مولانا محمد شریف جالندھریؒ' مولانا عبدالحقؒ اکوڑہ خٹک' مولانا خواجہ خان محمد دامت برکاتہم' مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ' مفتی ولی حسن ٹونکیؒ' مفتی احمد الرحمنؒ' مولانا محمد تقی عثمانی' مولانا تاج محمودؒ' آغا عبدالکریم شورش کاشمیریؒ وغیرہ کی مشاورت سے تمام مذہبی اور سیاسی جماعتوں پر مشتمل مجلس عمل تحفظ ختم نبوت قائم کر کے اس کا اجلاس طلب کیا۔ مولانا شاہ احمد نورانی' پروفیسر عبدالغفور' نواب زادہ نصر اللہ خان' مولانا عبدالستار خان نیازی' مولانا معین الدین' خان عبدالولی خان' خاکسار محمد اشرف خان' مولانا غلام غوث ہزاروی' محمد احمد رضوی' مولانا گلزار مظاہری' میاں طفیل محمد وغیرہ نے متفقہ طور پر آپؒ کو قائد مقرر کیا۔ آپ نے نہایت جرأت کے ساتھ بھٹو کو للکارا' بھٹو نے ایک دفعہ ملاقات میں کہا: مولانا صاحب! قادیانی مجھے قتل کرادیں گے۔ مولانا بنوریؒ نے فرمایا: اس سے بڑی اور خوش نصیبی کی بات کیا ہوگی کہ ایک مسلمان حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت پر قربان ہوجائے۔ مولانا بنوری صاحبؒ نے اسمبلی کے باہر اور مفتی محمود صاحبؒ نے قائد حزب اختلاف کی حیثیت سے اپنے ساتھی اور علمأ کرام کے ہمراہ اسمبلی میں بہت ہی مدبرانہ انداز میں تحریک چلائی۔ مولانا شاہ احمد نورانی نے حزب اختلاف کے اراکین کی طرف سے قرارداد پیش کی۔ مفتی محمود صاحبؒ نے موقف ملت اسلامیہ پیش کر کے یحییٰ بختیار کی وساطت سے مرزا ناصر اور مرزا صدرالدین پر جرح کی وزیر اعظم بھٹو نے تحریک کو دبانے کی کوشش کی لیکن آخر ناکام ہو کر اس فتنہ کو ۷/ستمبر ۱۹۷۴ء کو قومی اسمبلی کے ذریعہ قادیانیوں کو غیر مسلم اقلیتی قرار دینے کا ترمیمی بل منظور کرنا پڑا۔ مولانا بنوریؒ کی زندگی کا یہ سب سے بڑا کارنامہ تھا۔ ۱۹۷۷ء میں قومی اتحاد نے جب بھٹو کے خلاف تحریک چلائی تو مولانا بنوری نے بھرپور ساتھ دیا۔ آپ نمازوں میں قنوت نازلہ کا اہتمام کرتے۔ مفتی محمودؒ کو مشورہ دیتے۔ بھٹو کی گرفتاری پر آپ نے شکرانہ کی نماز ادا کی اور فرمایا: پاکستان کے مسلمانوں کی اللہ تعالیٰ نے لاج رکھ لی۔ صدر ضیأ الحق مرحوم نے آپ کو اسلامی نظریاتی کونسل کا ممبر منتخب کیا۔ آپ نے صدر ضیأ الحق کو کہا کہ صرف اللہ تعالیٰ سے ڈرو۔ آخری ملاقات میں ایک غیر شرعی اقدام پر مولانا بنوریؒ نے صدر ضیأ الحق مرحوم کو واضح الفاظ میں کہہ دیا کہ میں اسلامی حکم کے سلسلے میں کسی قسم کی مداخلت برداشت نہیں کرتا۔ اسی اجلاس کے بعد آپ پر دل کا دورہ پڑا اور آپ دو دن بے ہوش رہ کر دوشنبہ ۳/ذی قعدہ ۱۳۹۷ھ مطابق ۱۷/اکتوبر ۱۹۷۷ء کو اپنی منزل مقصود کی طرف روانہ ہوگئے' آپ کی وفات پر مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ کے مضمون کا ابتدائیہ آپؒ کی سیرت کا مختصر جائزہ ہے:

"آج کا دن پاکستان کی علمی ودینی تاریخ میں ایک المناک سانحہ اور جان گداز المیہ کی حیثیت سے یادگار رہے گا۔ آج اقلیم علم کا تاج' مسند ولایت کا صدر نشین' گلشن دین کا باغباں' حریم نبوت کا پاسبان' ولی اللہی سلسلہ کا امین' قاسمی حکمت کا رازداں' انوری علوم ومعارف کا وارث' علم ومعرفت کا بحر مواج' اسرار شریعت کا نکتہ رس' شجرۂ سیادت کا گل سرسبد' سید زکریا کا لخت جگر' شیخ آدم بنوریؒ کا تارا' حسینی خانوادہ کا چشم وچراغ' دودمان نبوت کا چاند اور سیادت وقیادت کا آفتاب دنیا کے افق سے غائب ہوگیا۔ ہمارے شیخ السید الامام محمد یوسف البنوری الحسینی رحلت فرماگئے۔"

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت' جامعہ علوم اسلامیہ بنوری ٹاؤن اور دنیا میں آپ کے شاگردوں کے قائم ہزاروں مدارس تو آپ کے لئے صدقات جاریہ ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ آپ کی تصانیف میں "معارف السنن" جو کہ حدیث کی مشہور کتاب ترمذی شریف کی شرح ہے' عربی زبان میں علمأ کرام کے لئے بہت بڑا علمی ذخیرہ ہے اور انشاء اللہ قیامت تک علمأ کرام اس سے استفادہ کرتے رہیں گے۔ حضرت بنوری رحمۃ اللہ علیہ کو حرمین شریفین سے عشق کی حد تک عقیدت ومحبت تھی' اس لئے آپ ہر سال ماہ مبارک رمضان اور حج کے موقع پر حرمین شریفین تشریف لے جاتے۔ آپ روضہ اقدس پر استخارہ کئے بغیر کوئی دینی کام شروع نہیں فرماتے تھے۔ آپ صحیح معنوں میں عاشق رسولؐ تھے' اگرچہ آج حضرت مولانا سید محمد یوسف بنوریؒ اس دنیا میں نہیں لیکن آپ کی علمی خدمات نے آپ کو حیات جاودانی عطا کی ہوئی ہے اور قیامت تک امت آپ کے علوم سے استفادہ کرتی رہے گی۔

ختم نبوۃ

قسط نمبر۴

مرزا قادیانی کا دعویٰ نبوّت

آخری اور فیصلہ کُن بات

مولانا محمد یوسف لدھیانوی شہیدؒ

’’مسیح کے معجزات تو اس تالاب کی وجہ سے بے رونق اور بے قدر تھے جو مسیح کی ولادت سے بھی پہلے مظہر عجائبات تھا، جس میں ہر قسم کے بیمار اور تمام مجذوم، مفلوج، مبروص وغیرہ ایک ہی غوطہ مار کر اچھے ہوجاتے تھے۔‘‘ (ازالہ اوہام طبع پنجم ص۱۳۲ حاشیہ، روحانی خزائن ج۳ ص۲۶۳)

’’یہ بھی ممکن ہے کہ مسیح ایسے کام کے لئے اس تالاب کی مٹی لاتا تھا جس میں روح القدس کی تاثیر رکھی گئی تھی۔ بہرحال یہ معجزہ (پرندے بنا کر اڑانے کا) صرف ایک کھیل کی قسم میں سے تھا۔‘‘ (ازالہ اوہام ص۱۳۵ حاشیہ، روحانی خزائن ج۳ ص۲۶۳)

۶:......حضرت مسیح کی پیشگوئیاں غلط:

’’ہائے کس کے آگے یہ ماتم لے جائیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی تین پیشگوئیاں صاف طور پر جھوٹی نکلیں۔‘‘

(اعجاز احمدی ص۱۴، روحانی خزائن ج۱۹ ص۱۲۱)

’’یہود تو حضرت عیسیٰ (علیہ السلام) کے معاملہ میں اور ان کی پیشگوئیوں کے بارے میں ایسے قوی اعتراض رکھتے ہیں کہ ہم بھی ان کا جواب دینے میں حیران ہیں۔ بغیر اس کے کہ کہہ دیں کہ ضرور عیسیٰ نبی ہے کیونکہ قرآن نے اس کو نبی قرار دیا ہے۔‘‘

(اعجاز احمدی ص۱۳، روحانی خزائن ج۱۹ ص۱۲۰)

’’کیا تالاب کا قصہ مسیحی معجزات کی رونق دور نہیں کرتا؟ اور پیشگوئیوں کا حال اس سے بھی زیادہ تر ابتر ہے؟ کیا یہ بھی کچھ پیشگوئیاں ہیں کہ زلزلے آئیں گے، مری پڑے گی، لڑائیاں ہوں گی، قحط پڑیں گے اور اس سے زیادہ قابل افسوس یہ امر ہے کہ جس قدر حضرت مسیح کی پیشگوئیاں غلط نکلیں اس قدر صحیح نکل نہیں سکیں۔‘‘

(ازالہ اوہام طبع پنجم ص۵، روحانی خزائن ج۳ ص۱۰۶)

’’اس درماندہ انسان کی پیشگوئیاں کیا تھیں؟ صرف یہی کہ زلزلے آئیں گے، قحط پڑیں گے، لڑائیاں ہوں گی...... پس اس نادان اسرائیلی نے ان معمولی باتوں کا پیشگوئی کیوں نام رکھا۔‘‘ (ضمیمہ آتھم ص۴ حاشیہ، روحانی خزائن ج۱۱ ص۲۸۸)

’’جو اس یہودی فاضل نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیشگوئیوں پر اعتراض کئے ہیں وہ نہایت سخت اعتراض ہیں بلکہ وہ ایسے سخت ہیں کہ ان کا تو ہمیں بھی جواب نہیں آتا۔‘‘

(اعجاز احمدی ص۵، روحانی خزائن ج۱۹ ص۱۱۱)

’’پس صرف مسیح کا وجود ہی اس قسم کا ہے کہ جس کا دوست بھی جہنم میں اور دشمن بھی جہنم میں۔ اس قسم کا ابتلاء کسی اور نبی کے وجود کے ساتھ نہیں ہے۔‘‘

(ملفوظات ج۷ ص۴۳۶)

’’ہماری تو یہ بھی سمجھ میں نہیں آتا کہ یہ لوگ اس عیسیٰ کو اتار کر کریں گے کیا؟ آخر ان کے قویٰ تو وہی ہوں گے جو پہلے تھے، پہلے کیا کیا تھا، جواب کریں گے؟ ایک ذلیل سی معدودے چند ایک قوم تھی، ان کی اصلاح بھی نہ ہوئی۔‘‘

(ملفوظات ج۵ ص۴۸۶)

۷:......حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی نبوت تباہ کن فتنہ:

’’وہ (مسیح) ایک خاص قوم کے لئے آیا اور افسوس کہ اس کی ذات سے دنیا کو کوئی بھی روحانی فائدہ پہنچ نہ سکا۔ ایک ایسی نبوت کا نمونہ دنیا میں چھوڑ گیا جس کا ضرر اس کے فائدے سے زیادہ ثابت ہوا، اور اس کے آنے سے ابتلاء اور فتنہ بڑھ گیا۔‘‘ (اتمام الحجہ لاہوری ایڈیشن ص۳۲، روحانی خزائن ج۸ ص۳۰۸)

’’ایک دفعہ حضرت عیسیٰ مسیح زمین پر آئے تھے تو اس کا نتیجہ یہ ہوا تھا کہ کئی کروڑ مشرک دنیا میں ہوگئے۔ دوبارہ آکر وہ کیا بنائیں گے کہ لوگ ان کے آنے کے خواہش مند ہیں۔‘‘

(اخبار ’’بدر‘‘ ج۶ ص۱۹ (قادیانی) ۹ مئی ۱۹۰۷ء)

’’جو شخص کشمیر سری نگر محلہ خانیار میں مدفون ہے اس کو ناحق آسمان پر بٹھایا گیا‘

کس قدر ظلم ہے خدا تو یہ پابندی اپنے وعدوں کے ہر چیز پر قادر ہے' لیکن ایسے شخص کو کسی طرح دوبارہ دنیا میں نہیں لا سکتا جس کے پہلے فتنے نے ہی دنیا کو تباہ کر دیا ہے۔"

(دافع البلاء ص۱۹ و روحانی خزائن ج۱۸ ص۲۳۵)

بحث کا دوسرا نکتہ:

حضرت مسیح کی پیدائش بن باپ:

اہل اسلام کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی پیدائش کنواری مریم کے بطن سے بن باپ ہوئی' چنانچہ قرآن کریم میں حضرت مسیح کی پیدائش کا واقعہ پوری تفصیل کے ساتھ ذکر کیا گیا ہے:

الف:...... "اور اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم اس کتاب میں مریم کا ذکر بھی کیجئے۔

جب کہ وہ اپنے گھر والوں سے علیحدہ (ہو کر) ایک ایسے مکان میں جو شرق کی جانب میں تھا' غسل کے لئے) گئیں پھر ان (گھر والے) لوگوں کے سامنے انہوں نے پردہ ڈال دیا' پس (اس حالت میں) ہم نے ان کے پاس اپنے فرشتہ جبرائیل کو بھیجا اور وہ ان کے سامنے ایک پورا آدمی بن کر ظاہر ہوا۔ کہنے لگی کہ میں تجھ سے (اپنے خدائے) رحمٰن کی پناہ مانگتی ہوں اگر تو کچھ خدا ترس ہے (تو یہاں سے ہٹ جاوے گا) فرشتہ نے کہا کہ میں تمہارے رب کا بھیجا ہوا (فرشتہ) ہوں تا کہ تم کو ایک پاکیزہ لڑکا دوں۔ وہ (تعجباً) کہنے لگیں کہ (بھلا) میرے لڑکا کس طرح ہو جاوے گا' حالانکہ مجھ کو کسی بشر نے ہاتھ تک نہیں لگایا' اور نہ میں بدکار ہوں۔ فرشتہ نے کہا: یوں ہی اولاد ہو جاوے گی۔ تمہارے رب نے ارشاد فرمایا ہے کہ یہ بات مجھ کو آسان ہے اور اس طور پر اسی لئے پیدا کریں گے تا کہ ہم اس فرزند کو لوگوں کے لئے ایک نشانی (قدرت کی) بنادیں اور باعث رحمت بنادیں اور یہ ایک طے شدہ بات ہے (جو ضرور ہوگی) پھر ان کے پیٹ میں لڑکا رہ گیا' پھر اس حمل کو لئے ہوئے (اپنے گھر سے) کسی دور جگہ چلی گئیں' دردزہ کے مارے کھجور کے درخت کی طرف آئیں' کہنے لگیں اے کاش! میں اس (حالت) سے پہلے ہی مر گئی ہوتی اور ایسی نیست و نابود ہو جاتی کہ کسی کو یاد بھی نہ رہتی' پھر جبرئیل نے ان کے (اس) پائیں (مکان) سے پکارا کہ تم مغموم مت ہو' تمہارے رب نے تمہارے پائیں میں سے ایک نہر پیدا کر دی ہے اور اس کھجور کے

تنا کو (پکڑ کر) اپنی طرف کو ہلاؤ' اس سے تم پر خرمائے تر و تازہ جھڑیں گے' پھر (اس پھل کو) کھاؤ اور (وہ پانی) پیو اور آنکھیں ٹھنڈی کرو' پھر اگر تم آدمیوں میں سے کسی کو بھی (اعتراض کرتا) دیکھو تو کہہ دینا کہ میں نے اللہ کے واسطے روزے کی منت مان رکھی ہے' سو آج میں کسی آدمی سے نہیں بولوں گی' پھر وہ ان کو گود میں لئے ہوئے اپنی قوم کے پاس آئیں' لوگوں نے کہا: اے مریم! تم نے بڑے غضب کا کام کیا' اے ہارون کی بہن! تمہارے باپ کوئی برے آدمی نہ تھے اور نہ تمہاری ماں بدکار تھیں۔ پس مریم نے بچہ کی طرف اشارہ کر دیا' وہ لوگ کہنے لگے کہ بھلا ہم ایسے شخص سے کیونکر باتیں کریں جو ابھی گود میں بچہ ہی ہے' وہ بچہ (خود ہی) بول اٹھا: میں اللہ کا (خاص) بندہ ہوں۔" (مریم:۱۶ تا ۳۰)

ب:...... "اس وقت کو یاد کرو جب کہ فرشتوں نے (یہ بھی) کہا: اے مریم! (علیہا السلام) بے شک اللہ تعالیٰ تم کو بشارت دیتے ہیں ایک کلمہ کی جو منجانب اللہ ہوگا' اس کا نام (ولقب) مسیح عیسیٰ بن مریم ہوگا۔"

"با آبرو ہوں گے دنیا میں اور آخرت میں اور منجملہ مقربین کے ہوں گے اور آدمیوں سے کلام کریں گے گہوارہ میں اور بڑی عمر میں' اور شائستہ لوگوں میں سے ہوں گے۔ حضرت مریم (علیہا السلام) بولیں: اے میرے پروردگار! کس طرح ہوگا میرے بچہ؟ حالانکہ مجھ کو کسی بشر نے ہاتھ نہیں لگایا۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ ویسے ہی (بلا مرد کے) ہوگا۔ (کیونکہ) اللہ تعالیٰ

جو چاہیں پیدا کر دیتے ہیں۔ جب کسی چیز کو پورا کرنا چاہتے ہیں تو اس کو کہہ دیتے ہیں کہ ہو جا! پس وہ چیز ہو جاتی ہے۔"

(آل عمران:۴۲ تا ۴۷)

ج:...... "بے شک حالت عجیبہ (حضرت) عیسیٰ کی اللہ تعالیٰ کے نزدیک مشابہ حالت عجیبہ (حضرت) آدم کے ہے کہ ان (کے قالب) کو مٹی سے بنایا پھر ان کو حکم دیا کہ (جاندار) ہو' پس وہ جاندار ہوگئے۔ یہ امر واقعی آپ کے پروردگار کی طرف سے (بتلایا گیا) ہے۔ سو آپ شبہ کرنے والوں میں سے نہ ہو جایئے۔"

(آل عمران:۵۹، ۶۰)

د:...... "اور نیز مسلمانوں کی تسلی کے لئے) عمران کی بیٹی (حضرت مریم علیہا السلام) کا حال بیان کرتا ہے جنہوں نے

ختم نبوۃ

اپنی ناموس کو محفوظ رکھا۔ سو ہم نے ان کے چاک گریبان میں اپنی روح پھونک دی اور انہوں نے اپنے پروردگار کے پیغاموں کی (جو ان کو ملائکہ کے ذریعہ پہنچے تھے) اور اس کی کتابوں کی تصدیق کی اور وہ اطاعت کرنے والوں میں سے تھیں۔" (التحریم:۱۲)

ان آیات کریمہ سے مندرجہ ذیل امور بالکل واضح ہیں:

۱:...... فرشتوں کا کنواری مریم کے پاس آنا' اور بیٹے کی خوشخبری دینا؟

۲:...... اس خوشخبری سے کنواری مریم کا تعجب کرنا اور یہ کہنا کہ میں نے نہ شادی کی ہے اور نہ میں بدکار ہوں اور پھر بیٹا کیسے ہوگا۔

۳:...... فرشتے کا جواب دینا کہ اسی حالت میں ہوگا۔

۴:...... اس پر فرشتے کا ان کے گریبان میں پھونک مارنا اور ان کا حاملہ ہونا۔

۵:...... وضع حمل کے لئے لوگوں سے دور جگہ تنہائی میں جانا اور کھجور کے درخت سے ٹیک لگانا۔

۶:...... چونکہ اس بچے کا کوئی باپ نہیں تھا' اس لئے کنواری کا یہ اندیشہ کرنا کہ لوگ کیا کہیں گے اور اس واقعہ سے پہلے مرنے کی تمنا کرنا۔

۷:...... فرشتے کا اوٹ میں ہو کر ان کو تسلی دینا اور یہ کہنا کہ جب تم سے کوئی بات کرے تو تم زبان کی طرف اشارہ کر کے بولنے سے معذوری ظاہر کر دینا۔

۸:...... کنواری مریم کا بچے کو گود میں اٹھا کر قوم کے پاس لانا اور لوگوں کا اس پر چہ میگوئیاں کرنا اور کنواری کو ملامت کرنا۔

۹:...... بچے کا بحکم الٰہی بات کرنا اور اپنی ماں کی صفائی پیش کرنا۔

یہ وہ مضامین ہیں جو بغیر کسی تشریح و تفسیر کے قرآن کریم سے مفہوم ہوتے ہیں' اور حدیث صحیح میں بھی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا گہوارے میں بات کرنا' جس سے اپنی والدہ کی پاک دامنی بیان کرنا مقصود تھا' ذکر کیا گیا ہے:

"حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد نقل کرتے ہیں کہ (بنو اسرائیل میں) صرف تین بچوں نے ماں کی گود میں باتیں کیں: ایک عیسیٰ بن مریم علیہما السلام' دوسرے وہ بچہ جو جریج کے زمانے میں تھا اور تیسرے ایک اور بچہ۔"

(مسند احمد ج۲ ص۳۰۸)

قرآن کریم اور حدیث نبوی کی ان تصریحات کی روشنی میں مسلمانوں کا عقیدہ یہ ہے کہ عیسیٰ علیہ السلام کنواری مریم کے بطن سے بن باپ تولد ہوئے اور اس حقیقت کا انکار گمراہ لوگوں کے سوا کسی نے نہیں کیا۔ مرزا غلام احمد قادیانی بھی حضرت مسیح علیہ السلام کے بن باپ کے پیدا ہونے کا قائل تھا۔ ملاحظہ فرمایئے:

"ہمارا ایمان اور اعتقاد یہی ہے کہ حضرت مسیح علیہ السلام بن باپ تھے اور اللہ تعالیٰ' سب طاقتیں ہیں' نیچری جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ ان کا باپ تھا' وہ بڑی غلطی پر ہیں۔ ایسے لوگوں کا خدا مردہ خدا ہے' اور ایسے لوگوں کی دعا قبول نہیں ہوتی' جو یہ خیال کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کسی کو بے باپ کے پیدا نہیں کر سکتا۔ ہم ایسے آدمی کو دائرہ اسلام سے خارج سمجھتے ہیں۔"

(مباحثہ راولپنڈی ص۲۰۸' ملفوظات ج۲ ص۳۰۳)

(جاری ہے)

بقیہ انفرادی اصلاح

کی کوشش کریں' اس کے بغیر کام نہیں چلتا' ہماری دینی دعوتوں میں سب سے بڑا نقص یہ ہے کہ سیرت کی تعمیر نہیں ہوتی اور نوجوان اگلے مرحلہ پر جا کر پست ہو جاتے ہیں' سیرت کی تعمیر کتاب و سنت' اسوۂ رسولؐ کے ماتحت ہو تو پھر پائے ثبات میں لغزش نہیں آتی۔

اپنی فکر کیجئے:

دوسری بات یہ ہے کہ اپنی فکر کیجئے' اس زمانہ کا ایک عیب یہ بھی ہے کہ دوسروں کی فکر زیادہ اور اپنی فکر کم ہوتی ہے' ہمارے اجتماعی فلسفہ اور سیاسیات نے یہ ذہن پیدا کیا ہے کہ آدمی کی نظر دوسروں کے عیوب پر پڑتی ہے اس کا محاسبہ زیادہ تر دوسروں سے ہوتا ہے' فلاں پارٹی یہ کر رہی ہے' فلاں طبقہ یہ کر رہا ہے' فلاں شخص اپنی ذمہ داری پوری نہیں کر رہا ہے اور اس کی فرصت ہی نہیں ملتی کہ آدمی اپنا جائزہ لے اور دیکھے کہ ہم میں کیا نقص ہے؟

منفی حصہ مثبت حصہ سے بڑھنے نہ پائے:

تیسری بات یہ کہ منفی حصہ مثبت حصہ سے بڑھنے نہ پائے' تناسب سے دونوں چیزیں ہوں' آپ کا مزاج یہ نہ بن جائے کہ ہر چیز کو آپ ہمیشہ ناقدانہ دیکھیں' ہر طبقہ سے جہاں آپ دین پائیں' ان کے پاس بیٹھنے سے آپ کو محسوس ہو کہ ایمان بڑھتا ہے' ان کے پاس بیٹھ کر نمازوں کی طرف توجہ ہوتی ہے' نماز پڑھنے کا طریقہ آتا ہے' اس کو بھی بہت غنیمت سمجھئے بلکہ نعمت سمجھئے اور یہ نہ سمجھئے کہ پورے دین کو انہوں نے سمجھا ہی نہیں' پورا دین تو یہ لے کر کھڑے ہی نہیں ہوئے' تو پھر ان کے پاس بیٹھنے سے کیا فائدہ ہے؟ نماز ہی بہت بڑی چیز ہے آپ کو اگر نماز پڑھنی آ جائے' روزہ رکھنا آ جائے تو یہ کوئی معمولی بات نہیں' اسی سے پوری زندگی ڈھلتی ہے۔

☆☆......☆☆

www.amtkn.com www.facebook.com/amtkn313 www.emaktaba.info

اخبارِ ختمِ نبوت

قادیانی ملک اور قوم کے دشمن ہیں

جیکب آباد (نامہ نگار) قادیانی ملک اور قوم کے دشمن ہیں اور ملک کے آئین کے خلاف کام کر رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار جیکب آباد میں خاتم النبیین کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنما مولانا محمد حسین' جمعیت علمأ اسلام کے صوبائی رہنما ڈاکٹر عبدالغنی انصاری' مولانا محمد امین جاکھرانی' مولانا عبدالجبار رند' زاہد حسین رند اور دیگر مقررین نے کہا کہ قادیانی انگریزوں کی پیداوار ہیں اور لوگوں کو حقیقی اسلام سے ورغلانے کے لئے سرگرم ہیں' قادیانیوں نے اپنا جھوٹا نبی بنایا ہے جبکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں' آپ ؐ کے بعد کوئی نیا نبی نہیں آئے گا' اگر کسی نے بھی نبی ہونے کا دعوٰی کیا تو وہ کذاب ہے۔ قادیانیوں کو ملک کے آئین کے مطابق نہ مسجد بنانے کا اختیار ہے اور نہ ہی اپنی دینی سرگرمیاں جاری رکھنے کا' اس لئے حکمرانوں کو چاہئے کہ قادیانیوں کی غیر قانونی سرگرمیوں کے خلاف فوری طور پر قانونی اقدام کریں۔

کانفرنس میں بڑی تعداد میں معززین شہر اور عوام الناس نے شرکت کی۔

امتناع قادیانیت آرڈی نینس پر سختی سے عملدرآمد کرایا جائے

چیچہ وطنی (نمائندہ خصوصی) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں مولانا عبدالحکیم نعمانی' قاری عبدالجبار' حاجی محمد ایوب اور محمد اسلم بھٹی نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں ضلع ساہیوال کی سطح پر قادیانیوں کی بڑھتی ہوئی ارتدادی سرگرمیوں پر گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ ساہیوال سمیت پورے ملک میں امتناع قادیانیت آرڈی نینس پر سختی سے عمل درآمد کرایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ضلع ساہیوال کی چک ۶۔۱۱۱یل' چک ۳۰۔۱۱ ایل' چک ۳۷۔۱۱۲ایل' چک ۵۵ رزی' چک ۱۲۔۱۱۱ایل سمیت متعدد جگہوں پر بااثر قادیانی غریب و نادار

لوگوں کو مال و دولت' بیرونی ملک کے ویزے' گرین کارڈ کا لالچ دے کر اسلام سے برگشتہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور اسلامی شعائر کا کھلم کھلا بے دریغ استعمال کر کے اپنے کفر و ارتداد کو اسلام کے نام پر متعارف کرا رہے ہیں' جو کہ غیر آئینی اور غیر قانونی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے متعدد بار ضلعی انتظامیہ کی توجہ اس طرف دلائی ہے لیکن ضلعی انتظامیہ اور پولیس اہلکار مسلسل چشم پوشی اور جانبداری کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ اگر حکومت نے اس کا فوری نوٹس نہ لیا اور آئین کی خلاف ورزی کرنے والے قادیانیوں کے خلاف مقدمات درج نہ کئے تو پھر کارکنان ختم نبوت احتجاجی جلوس' جلسے اور ریلیاں نکالنے پر مجبور ہوں گے' جس کی تمام تر ذمہ داری مقامی انتظامیہ پر ہوگی۔

سالانہ دو روزہ ختم نبوت کانفرنس چناب نگر میں منعقد ہوگی

چیچہ وطنی (رپورٹ: حافظ محمد یسین ناصر) عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے زیر اہتمام چناب نگر میں دو روزہ آل پاکستان ختم نبوت کانفرنس ۳۱/ اکتوبر تا یکم ۲۰۰۲ء کو مکمل جوش و جذبہ سے منعقد ہو رہی ہے۔ مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی مبلغ مولانا عبدالحکیم نعمانی کے پریس ریلیز کے مطابق کانفرنس کی صدارت مخدوم المشائخ امیر مرکزیہ حضرت خواجہ خان محمد صاحب اور پیر طریقت نائب امیر مرکزیہ حضرت سید نفیس الحسینی شاہ صاحب کریں گے' جبکہ کانفرنس کی مختلف نشستوں سے علمائے کرام' دانشور' وکلا اور مذہبی اسکالر خطاب کریں گے۔ مولانا نعمانی نے بتایا کہ کانفرنس کو کامیاب بنانے کے لئے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مبلغین اور سرگرم کارکنوں نے اندرون و بیرون ملک میں قادیانیت شکن دورے شروع کر دیئے ہیں۔ دریں اثناء عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رہنماؤں مولانا عبدالحکیم نعمانی' قاری عبدالجبار' حاجی محمد ایوب' جمعیت علمائے اسلام کے مولانا عبدالباقی' مولانا حاجی کفایت اللہ' مولانا احمد ہاشمی نے اپنے ایک مشترکہ بیان میں عام انتخابات میں متحدہ مجلس عمل کی طرف سے اقلیتی نشستوں پر قادیانیوں کو ٹکٹ نہ دینے کے فیصلے کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ مجلس عمل کے رہنماؤں نے مرزائیوں کو ٹکٹ نہ

دینے کا عزم کر کے مسلمانوں کے عقائد و نظریات اور مذہبی جذبات کی ترجمانی کی ہے۔

سانحہ ارتحال

فقیر والی (پ ر) بانی جامعہ قاسم العلوم فقیر والی حضرت مولانا فضل محمدؒ کے صاحبزادے اور مولانا محمد قاسم قاسمی مہتمم جامعہ قاسم العلوم کے چھوٹے بھائی علامہ لطیف احمد امیر تبلیغی جماعت فقیر والی گزشتہ دنوں انتقال کر گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون۔ مرحوم کی عمر ۵۵ سال تھی' مرحوم نہایت ہی نیک سیرت' دیندار' علم دوست انسان تھے اور مرنجان مرنج طبیعت کے مالک تھے۔ ۳۵ سال سے تبلیغی جماعت کے ساتھ منسلک تھے۔

مرحوم عرصہ سے شوگر کے مریض تھے تقریباً دو سال قبل آپ کا دل کا بائی پاس آپریشن ہوا جو کامیاب رہا۔ انتقال سے پہلے چند دن بیمار رہے۔ ۲/ستمبر کو رات گیارہ بجے میو ہسپتال لاہور میں دماغ کی شریان پھٹنے کی وجہ سے آپ راہی عدم ہوئے۔ ۳/ستمبر کو جامعہ قاسم العلوم کے احاطہ میں آپ کے بھائی مولانا محمد قاسم قاسمی نے آپ کی نماز جنازہ پڑھائی جس میں علاقے کے معروف سیاستدانوں' علماء' وکلاء' تاجر کے علاوہ ہر مکتبہ فکر کے لوگوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔ فقیر والی کی تاریخ میں اتنا بڑا جنازہ کم ہی دیکھنے میں آیا۔ مولانا محمد قاسم قاسمی نے احباب و رفقاء سے ان کی مغفرت اور بلندی درجات کے لئے دعا کی اپیل کی ہے۔

جماعتی مبلغین کو صدمہ

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت بہاولپور کے مبلغ مولانا محمد اسحق ساقی اور دفتر مرکزیہ کے امام مسجد جناب قاری خادم حسین کی والدہ محترمہ بقضائے الٰہی گزشتہ دنوں انتقال کر گئیں۔

خوشخبری

ایک تحریک ...... وقت کا تقاضہ

بحمدہ تعالیٰ! عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت نے اپنے اکابر کے مجموعہ رسائل پر مشتمل ''احتساب قادیانیت'' کے نام سے اس وقت تک سات جلدیں شائع کی ہیں:

۱:...... احتساب قادیانیت جلد اول (مجموعہ رسائل) حضرت مولانا لال حسین اخترؒ
۲:...... احتساب قادیانیت جلد دوم (مجموعہ رسائل) مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ
۳:...... احتساب قادیانیت جلد سوم (مجموعہ رسائل) مولانا حبیب اللہ امرتسریؒ
۴:...... احتساب قادیانیت جلد چہارم (مجموعہ رسائل) مولانا سید محمد انور شاہ کشمیریؒ
" " " " " " حکیم الامت مولانا اشرف علی تھانویؒ
" " " " " " حضرت مولانا سید محمد بدر عالم میرٹھیؒ
" " " " " " حضرت مولانا علامہ شبیر احمد عثمانیؒ
۵:...... احتساب قادیانیت جلد پنجم (مجموعہ رسائل) صحائف رحمانیہ ۲۴ عدد خانقاہ مونگیر
۶:...... احتساب قادیانیت جلد ششم (مجموعہ رسائل) علامہ سید سلمان منصور پوریؒ
۷:...... احتساب قادیانیت جلد ہفتم (مجموعہ رسائل) حضرت مولانا محمد علی مونگیریؒ

(یہ سات جلدیں شائع ہو چکی ہیں) اللہ تعالیٰ کو منظور ہوگا تو جلد ہشتم و نہم حضرت مولانا ثناء اللہ امرتسریؒ کے مجموعہ رسائل پر مشتمل ہوگی۔ جلد دہم میں مرزا قادیانی کے نام نہاد قصیدہ اعجازیہ کے جواب میں امت کے جن فاضل علماء نے عربی قصائد تحریر کئے انہیں شامل اشاعت کیا جائے گا۔ اس سے آگے جو اللہ تعالیٰ کو منظور ہوا۔

طالب دعا

(مولانا) عزیز الرحمٰن جالندھری

مرکزی دفتر' حضوری باغ روڈ' ملتان

بمقام

مسلم کالونی چناب نگر

فرما گئے یہ ہادی
لا نبی بعدی

تاریخ کا اعلان جلد
کر دیا جائے گا

سالانہ دو روزہ

عظیم الشان

ختم نبوت ﷺ کانفرنس

زیر صدارت

مخدوم المسلمین
حضرت مولانا
خواجہ
خان محمد
صاحب مدظلہ
امیر مرکزیہ
عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت

عنوانات

- توحید باری تعالیٰ
- سیرت خاتم الانبیاء
- مسئلہ ختم نبوۃ
- حیات عیسیٰ علیہ السلام
- عظمت صحابہؓ و اہل بیت
- اتحاد امت

ردِ قادیانیت اور جہاد جیسے اہم موضوعات پر
علماء، مشائخ، قائدین، دانشور اور قانون دان خطاب
فرمائیں گے۔ اہل اسلام سے شرکت کی درخواست ہے

نوٹ

سالانہ ردِ قادیانیت و عیسائیت کورس مدرسہ ختم نبوت
مسلم کالونی چناب نگر میں ۵ شعبان تا ۲۸ شعبان منعقد ہوگا۔
ان شاء اللہ

دفتر مرکزیہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت حضوری باغ روڈ ملتان پاکستان
فون نمبرز
ملتان — 061/514122
چناب نگر — 04524/212611